اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 31-08-2022

	اخبارات
1۔آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی معیشت کیلئے اہم لیکن یہ منزل نہیں، وزیر اعظم	جنگ ودیگر اخبارات
2۔بارشوں کی تباہ کاریاں بحالی کے کاموں میں کئی سال لگیں گے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
3۔لوگوں کی بحالی کیلئے قرض لینے سے دریغ نہیں کرینگے، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
4۔سیلاب نے بلوچستان، سندھ میں زیادہ تباہی مچائی متاثرین کو گھر بنا کر دینگے۔آرمی چیف	مشرق ودیگر اخبارات
5۔جنرل آصف غفور کی زیر صدارت فلڈ ریلیف کوآرڈینیشن کا اجلاس سیلاب متاثرین کے بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائینگے	مشرق ودیگر اخبارات
6۔عوام نے پی ٹی آئی کا نظریہ مسترد کردیا، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
7۔ریلیف کے کاموں میں حکومت کے ساتھ ملکر کام کرنے کو تیار ہیں، اسد عمر	جنگ ودیگر اخبارات
8۔این ڈی ایم اے صحبت پور شہر کو بچانے کیلئے اقدامات کرے، ظہور احمد بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
9۔حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
10۔بلوچستان کی 90 فیصد آبادی سیلاب کی تباہ سے متاثر ہوئی، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
11۔کھیل نوجوانوں کی مایوسی سے نکالنے میں کردار ادا کرتے ہیں، اختر لانگو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
12۔کوئٹہ مہنگے داموں ایل پی جی اور روٹی فروخت کرنے پر 13 دکاندار گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں بارشوں اور سیلاب سے مزید 10 افراد جاں بحق	جنگ ودیگر اخبارات
14۔کیسکو کے مزید کھمبے گر گئے کوئٹہ سبی ٹرانسمیشن لائن جلد بحال ہونے کا امکان	جنگ ودیگر اخبارات
15۔بی بی نانی تا پنجرہ پل ٹریفک جزوی بحال کردی، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارت
16۔بلوچستان میں دو لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلات تباہ 98 ارب کا نقصان ہوا، محکمہ زراعت	انتخاب ودیگر اخبارت
17۔وفاق نصیر آباد اور لسبیلہ کے متاثرین پر بھی توجہ دے، ڈاکٹر عبدالمالک	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

بیٹ روڈ پر ایک شخص سے موبائل چھین لیا گیا، ڈیرہ مراد جمالی امدادی سامان کے ٹرک لوٹنے والے 45 افراد گرفتار، قلات پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا۔

عوامی مسائل

گیس بجلی پانی اور مواصلاتی نظام بدستور درہم برہم معمولات زندگی مفلوج، گمشدگی افراد کے عالمی دن پر خضدار میں ریلی کا انعقاد، گیس بجلی راستوں کی بندش نے شہریوں کو ذہنی مریض بنادیا، کوئٹہ سے افغانستان روزانہ ہزاروں بوری چینی کی سمگلنگ، قلعہ عبداللہ میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد گرانفروش متاثرین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگے، سیلاب سے تباہ حال بھاگ کے متاثرین حکومتی امداد کے منتظر

مورخہ 31-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"سیلاب ہونے والے نقصانات کی بحالی وآبادکاری مشکل ترین مرحلہ مزید وسائل کے حصول کی حکمت عملی وضع کی جائے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے 20 اضلاع اور لاکھوں افراد شدید متاثر ہوئے 65 ہزار سے زائد مکانات تباہ شاہراہیں اور سڑکیں بہہ گئیں صوبے میں 25 چھوٹے ڈیم ٹوٹ گئے۔ 78 دیگر ڈیمز میں دراڑیں پڑ چکی ہیں لاکھوں ایکڑ زرعی رقبے کو نقصان پہنچا جبکہ 450 سولر ٹیوب ویلز بھی متاثر ہوئے۔ صوبے میں ہلاکتوں کی تعداد 250 سے تجاوز کر چکی ہے بلوچستان کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی اور ریل رابطہ اب تک منقطع ہے سوئی گیس کی پائپ لائن بہہ جانے سے صوبے کے عوام سہولت سے بھی محروم ہو گئے ہیں جبکہ بجلی کے انفراسٹرکچر کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی وجہ سے 700 میگا واٹ بجلی کی قلت پیدائش ہوگئی ہے وزیر اعظم کو یہ تفصیلات ضلع جعفر آباد کے سیلاب زدہ علاقے کے دورے پر فراہم کی گئیں وزیر اعظم شہباز شریف نے متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے بلوچستان کو دس ارب روپے گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والی تباہی و بربادی اتنی زیادہ ہے کہ اس کا ازالہ کرنے کیلئے ملک بھر کے عوام خصوصاً مخیر شخصیات اور دوست ممالک کا تعاون درکار ہوگا۔ آرمی چیف جنرل قمر باجوہ نے بھی سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی آبادکاری کیلئے مخیر حضرات کو آگے آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بحالی اور آبادکاری کا عمل اتنا آسان نہیں اس کی تکمیل میں کئی سال لگیں گے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور مسلح افواج کے وسائل محدود ہیں ہمیں نہ صرف اپنے عوام بلکہ بیرونی دُنیا کے تعاون کی بھی ضرورت ہوگی سیلاب کے ریلے تباہی و بربادی کے انمٹ نقوش چھوڑتے ہوئے اب ختم ہونے کے قریب ہیں سیلاب اور زلزلوں کے نقصانات محدود رکھنے کے منصوبے تشکیل دیئے جائیں اور ان پر مرحلہ وار عمل کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بار بار ہونے والے ان نقصانات سے بچا نہ جا سکے۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"متاثرین مشکل وقت میں صبر واستقامت سے کام لیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" وسائل کم ہیں لیکن سیلاب زدگان کی ہر ممکن مدد کریں گے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" غذائی اشیاء کی قلت :دوٹوک اقدامات کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے **"Floods damagr crops on 190,000 acre in Balochistan"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ ٹرابیون ایکسپریس کوئٹہ نے **"Balochistan remains disconnected from rest of country"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان اور سندھ کے سیلاب زدہ علاقوں میں حاملہ خواتین اور بچوں کی حالت زار "** کے عنوان سے رفیع اللہ مندوخیل کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کوشاں "** کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 20 روپے
جلد 51 | بدھ 03 صفر المظفر 1444ھ 31 اگست 2022ء | نمبر 238

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

قوم کی بھرپور مدد کی ضرورت ہے

لوگوں کی بحالی کیلئے قرض لینے سے دریغ نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ بزنجو

حکومت متاثرین کی بحالی اور آبادکاری ہر صورت یقینی بنائیگی، شاہراہوں، بجلی اور گیس کی بحالی کیلئے وفاقی اداروں کی معاونت درکار ہے

متاثرہ لوگ ہمارے اپنے، امتحان اور آزمائش کی گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں، صالح بھوتانی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر و وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ملک اور ریاست لوگوں کے لیے ہوتی ہے اس وقت متاثرین سیلاب کو ملک و قوم کی بھرپور مدد اور توجہ کی ضرورت ہے، حکومت متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کو ہر صورت یقینی بنائے گی اگر ہمیں اپنے متاثرہ لوگوں کی امداد اور بحالی کے لئے نرم قرض بھی لینا پڑے تو ہم اس سے بھی دریغ نہیں کریں گے متاثرہ لوگ ہمارے اپنے ہیں اور ہم امتحان اور آزمائش کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا سینیٹر پرنس آغا عمر احمد زئی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں صوبے میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور بحالی کے اقدامات کے علاوہ پارٹی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی تکلیف اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہے اور امداد و بحالی کے ہر مرحلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی اس ضمن میں پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کو صوبائی حکومت کے ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ میں عطیات دینے کے ساتھ ساتھ پارٹی سطح پر بھی عطیات کے حصول کی مہم کے آغاز کی ہدایت کی گئی ملاقات میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ حکومت متاثرین کی جلد بحالی کے لئے پوری طرح سے متحرک اور پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے متاثرہ لوگوں کی امداد اور بحالی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھے صوبائی حکومت مشکل کی اس گھڑی میں اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں متاثرہ اضلاع میں 24 گھنٹے موجود ہیں اور متاثرہ علاقوں میں راشن، ٹینٹس اور دیگر سامان فراہم کیا جا رہا ہے جن علاقوں تک زمینی رسائی ممکن نہیں وہاں حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے متاثرہ افراد تک ضروری سامان فراہم کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی قومی شاہراہوں بجلی گیس اور ٹیلیفون کی نظام کی بحالی کے لیے وفاقی اداروں کی بھرپور معاونت درکار ہے تاکہ کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں معمولات زندگی بحال ہو سکیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے متاثرہ اضلاع میں پاک افواج اور ایف سی سول انتظامیہ کے ساتھ ملکر جس مستعدی سے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں وہ قابل ستائش اور باعث فخر ہے ملاقات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے پارٹی کو صوبہ بھر میں بھرپور طریقے سے فعال بنانے کا فیصلہ کیا گیا اور طے پایا کہ جلد پارٹی کے سینئر رہنماؤں کا اجلاس منعقد کر کے اہم امور پر فیصلہ سازی کی جائے گی اور پارٹی سے متعلق امور کو منظم انداز سے چلایا جائے گا۔

حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے
باباکوٹ میں امدادی سامان کی فراہمی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبائی حکومت کا ہیلی کاپٹر جو کہ شروع دن سے امدادی سرگرمیوں کے لئے وقف ہے کے ذریعہ متاثرین کو امدادی سامان پہنچانے کے مشن بھرپور طور پر جاری ہیں منگل کے روز ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ضلع نصیر آباد کے متاثرہ علاقے بابا کوٹ میں 2000 کلوگرام سے زائد خیموں، خوراک، خشک راشن، ادویات اور پینے کے صاف پانی پر مشتمل سامان پہنچایا گیا ہیلی پیڈ کی سہولت نہ ہونے کے باعث ہیلی کاپٹر کو سڑک پر اتارا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 2

آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی معیشت کیلئے اہم لیکن یہ منزل نہیں، وزیراعظم

چین اور آسٹریلیا کا پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد متاثرین اور بحالی کیلئے ایک کروڑ 64 لاکھ ڈالر امداد دینے کا اعلان

اسلام آباد (نیوز رپورٹر + نیوز ایجنسیاں) چین اور آسٹریلیا نے پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد متاثرین اور بحالی کے لیے ایک کروڑ 64 لاکھ ڈالر امداد دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ معاشی زنجیروں کے چنگل سے نجات حاصل کرنے کا واحد راستہ ڈھانچہ جاتی اصلاحات ہے۔ آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی معیشت کے لئے اہم ہے لیکن یہ منزل نہیں

تفصیلات کے مطابق چین کی طرف سے سیلاب متاثرین کیلئے 100 ملین یوآن (ایک کروڑ 44 لاکھ ڈالر) امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 25000 خیموں اور دیگر امدادی اشیا کے ساتھ چینی فضائیہ کی پروازیں 300 خیموں کی پہلی کھیپ لے کر آج اور کل کراچی پہنچیں گی۔ چینی سفیر کراچی میں امدادی سامان پاکستانی حکام کے حوالے کریں گے۔ چین کے صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کی چیانگ نے پاکستان میں سیلاب سے جانی ومالی نقصانات پر پاکستان کی قیادت اور عوام سے افسوس اور بھرپور یک جہتی کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان میں چین کے سفیر نونگ رونگ نے چین کے صدر اور وزیراعظم کا خصوصی پیغام صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کو پہنچایا۔ وزیراعظم آفس کے جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے چین کے صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کی چیانگ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمیشہ کی طرح چین کی قیادت اور عوام نے پاکستان دوستی اور فراخ دلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کی چیانگ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ چین کی طرف سے پاکستان کے سیلاب متاثرین کے لئے 100 ملین یوآن (آر ایم بی) امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ چین کی طرف سے 25000 خیموں اور دیگر امدادی اشیاء کا عطیہ کیا گیا ہے۔ چینی فضائیہ کی پروازیں 300 خیموں کی پہلی کھیپ لے کر منگل کو پہنچی جبکہ دوسری کھیپ کل کراچی پہنچے گی۔ پاکستان میں چین کے سفیر نونگ رونگ کراچی میں امدادی سامان پاکستانی حکام کے حوالے کریں گے۔ چین کی طرف سے سیلاب متاثرین کے لئے امداد کی فراہمی سے متعلق اقتصادی امور ڈویژن کو چین کے سفیر کی کراچی سے واپسی پر باضابطہ آگاہ کیا جائے گا۔ چین کے سفیر نونگ رونگ نے چین کی قیادت کے فیصلے سے حکومت پاکستان کو آگاہ کر دیا۔ دریں اثنا آسٹریلیا نے پاکستان میں سیلاب متاثرین کے لیے 20 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کر دیا۔ محکمہ امور خارجہ وتجارت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آسٹریلیا نے پاکستان میں تباہ کن سیلاب پر ہنگامی انسانی مدد کے تحت مالی معاونت کا اعلان کیا ہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے امداد ورلڈ فوڈ پروگرام کے ذریعے فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کی امداد پر آسٹریلیا کی حکومت اور عوام سے اظہار تشکر کرتے ہوئے پیغام دیا ہے کہ یہ اقدام قابل تحسین اور انسانیت دوستی کا مظہر ہے۔ دوسری جانب امریکی سیاسی رہنماؤں کی جانب سے بھی پاکستان میں سیلاب متاثرین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حالیہ سیلاب سے قیمتی جانوں کے ضیاع، فصلوں، مویشیوں اور انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان سمیت وسیع پیمانے پر ہونے والی تباہی پر دکھ اور افسوس ہوا۔ مشیر برائے امریکی سیکرٹری خارجہ ڈیرک شولے نے کہا کہ حالیہ سیلاب کے نتیجے میں پاکستان میں ہونے والے قیمتی جانوں کے ضیاع و دیگر نقصانات اور ان کے اثرات پر بہت غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی گھڑی میں ہم پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ علاوہ ازیں سینیٹر جم رِش کا پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ افراد اور خاندانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ علاوہ ازیں کانگریس ویمن شیلا جیکسن نے امریکی صدر کے نام خط میں سیلاب زدگان کے لیے فوری مدد کی درخواست کی ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ معاشی زنجیروں کے چنگل سے نجات حاصل کرنے کا واحد راستہ ڈھانچہ جاتی اصلاحات ہے۔ گزشتہ روز ٹوئٹر اپنے ٹویٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی معیشت کے لئے اہم ہے لیکن یہ منزل نہیں، اہم مرحلہ ہے جو ملک کو معاشی بحالی کے راستے کی طرف لے کر جائے گا۔ معاشی خود انحصاری کے لئے ہمیں دن رات محنت کرنا ہوگی۔ پاکستان کو معاشی زنجیروں کے چنگل سے نجات حاصل کرنا ہوگی جس کا واحد راستہ ڈھانچہ جاتی اصلاحات ہیں۔

ریلیف کے کاموں میں حکومت کیساتھ ملکر کام کرنے کو تیار ہیں، اسد عمر

پاکستان سویٹ ہوم، PFUJ اور NPS کے اشتراک سے امدادی کیمپ کا دورہ

اسلام آباد (خصوصی نامہ نگار) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سابق وفاقی وزیر اسد عمر نے کہا ہے کہ سیلاب زدگان کی امداد اور ریلیف کے کاموں میں حکومت کے ساتھ ملکر کام کرنے کو تیار ہیں، پاکستانی قوم کا مشکل گھڑی میں اپنے بھائیوں کی مدد کا جذبہ قابل رشک اور قابل تحسین ہے، اس وقت متاثرین سیلاب کیلئے خوراک، خیموں اور ادویات کی اشد ضرورت ہے، قوم سے اپیل ہے کہ وہ اپنے سیلاب سے متاثرہ بہن بھائیوں کی امداد کیلئے باہر نکلے اور انہیں احساس دلائے کہ مشکل کی اس گھڑی میں وہ تنہا نہیں بلکہ پوری قوم ان کی پشت پر کھڑی ہے۔ منگل کو پاکستان سویٹ ہوم، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور نیشنل پریس کلب کے اشتراک سے این پی سی کے باہر سیلاب متاثرین کے امدادی کیمپ "فریاد ہے کوئی آواز ہے کوئی" کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسد عمر نے کہا کہ عوام کی خواہشات کے مطابق چلیں گے۔ قبل ازیں برطانوی رکن پارلیمنٹ خالد محمود مرزا اور زیڈ ایف نے بھی کیمپ کا دورہ کیا اور اوورسیز پاکستانیوں سے سیلاب متاثرین کی بڑھ چڑھ کر امداد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ سیلاب نے لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں اور املاک کو شدید متاثر کیا ہے، اس وقت سب سے زیادہ خیموں، خوراک، ادویات کی فوری ضرورت ہے۔ اس موقع پر پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ، صدر این پی سی انور رضا اور سیکرٹری فنانس نیر علی نے بھی خطاب کیا۔

عوام نے پی ٹی آئی کا نظریہ مسترد کردیا، مولانا عبدالواسع

عمران نیازی ملک کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دے رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ سیلاب کے باعث عوام مصائب کا شکار ہیں اس مشکل وقت میں بھی پی ٹی آئی قومی کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دے رہی ہے عوام نے تحریک انصاف اور عمران نیازی کے نظریہ کو مسترد کردیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران نیازی سازشوں میں مصروف ہیں جب تک ان کے خلاف کارروائی نہیں ہوگی اس وقت تک ملک کے حالات ٹھیک نہیں ہوسکتے جلسوں کے سرکٹ گرم کرنے کیلئے عمران نیازی کوشش کر رہے ہیں کہ ملک کو ڈیفالٹ کی طرف لے جائیں کبھی کہتے ہیں سیلاب کیلئے فنڈز اکٹھا نہیں کروں گا تو کبھی آئی ایم ایف کو خط لکھتے ہیں۔ اب یہ اعلیٰ عدلیہ کا امتحان ہے کہ ایک شخص من گھڑت کہانی بنانے کیلئے ہم سب کی زندگی داؤ پر لگا رہے ہیں۔ آج پی ٹی آئی کے سابق وزراء اور اراکین ریاست کے خلاف کھلے عام بول رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 3

بارشوں کی تباہ کاریاں، بحالی کے کاموں میں کئی سال لگیں گے، قائمقام گورنر

مصیبت کی گھڑی میں متاثرین کی بھرپور مدد کرنی چاہئے، ظہور بلیدی اور عارف حسنی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابوں سے ملک کی تاریخ میں بہت بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں اور بحالی کے کاموں میں کئی سال لگ سکتے ہیں، انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے پہلے سے زیادہ موثر انداز میں کام کر رہے ہیں، اسکے علاوہ افواج پاکستان بھی تمام متاثرہ علاقوں میں جاری بحالی اور امدادی کارروائیوں میں نہایت دلجوئی سے سرگرم عمل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ارکان اسمبلی ظہور احمد بلیدی اور عارف جان محمد حسنی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات، امدادی کارروائیوں اور بحالی کی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر قائمقام گورنر نے کہا کہ ہمیں اپنی شاندار قومی اقدار و روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی بھرپور مدد کرنی چاہئے، قائمقام گورنر نے عالمی اداروں سمیت ان تمام ممالک کا خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے مشکل وقت میں ہماری مدد کی۔

این ڈی ایم اے صحبت پور شہر کو بچانے کیلئے اقدامات کرے، ظہور بلیدی

سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں، ریلیف ورک تنہا صوبائی حکومت کے بس سے باہر ہے

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں، ریلیف ورک تنہا صوبائی حکومت کے بس سے باہر ہے، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی صحبت پور شہر کو بچانے کے لیے اقدامات کرے، سڑکوں اور شاہراہوں کو صاف اور فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب نے اتنے بڑے پیمانے پر تباہی کی ہے کہ وفاقی اداروں کی معاونت کے بغیر ریلیف ورک تنہا صوبائی حکومت کے بس سے باہر ہے، صحبت پور شہر کو بچانے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو جلد سڑکوں اور شاہراہوں کو صاف اور فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ جب تک سڑکیں اور مواصلاتی نیٹ ورک بحال نہیں ہوتے امدادی کام متاثر رہیں گے۔ بلیدہ کے لوگوں نے اپنی سماجی اور اخلاقی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے متاثرہ بھائیوں/بہنوں کیلئے امداد اکٹھی کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ اللہ کریم ان کے کار خیر میں برکت ڈالے اور تمام پاکستانیوں کو بھی اسی جذبے سے سرفراز فرمائے۔

عبدالخالق ہزارہ سے گورنر جان جمالی سمیت مختلف شخصیات کی تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ کے بیٹے شبیر خالق ہزارہ کی رسم سوم ادا کر دی گئی گزشتہ روز قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی، قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل، اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ، صوبائی وزرا حاجی محمد خان لہڑی، میر اسد بلوچ، میر سکندر علی عمرانی، حاجی اکبر آسکانی، حاجی نور محمد دمڑ، پارلیمانی سیکرٹریز سردار مسعود لونی، خلیل جارج، اے این پی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی، ارکان اسمبلی ملک نعیم بازئی، میر عارف جان محمد حسنی، اصغر ترین، ملک نصیر شاہوانی، حاجی عبدالواحد صدیقی، میر ظہور بلیدی، احمد نواز بلوچ، بشریٰ شام لعل، سینیٹر سعید احمد ہاشمی، سینیٹر کامران مرتضیٰ، سابق سینیٹر میر کبیر محمد شہی، سابق سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی، سابق وزرا حاجی نور محمد صراف، میر عاصم کرد گیلو، میر رحمت صالح بلوچ، نیشنل پارٹی کے وفد جان محمد بلیدی، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، محمد اسلم بلوچ، حاجی صمد بلوچ، یونس بلوچ، محمد رمضان، اسحاق چنگیزی، اسحاق حیدری، جماعت اسلامی کے صوبائی صدر مولانا عبدالحق ہاشمی، سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، بلال کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری منظور حسین ہزارہ، ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا، جمعیت نظریاتی کے عبدالقادر لونی، بزرگ سیاستدان ڈاکٹر حکیم لہڑی، میر مہیم بلوچ، نور آغا، ایس پی شیر علی چنگیزی، اے این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، سابق ایم این اے میر دوستین ڈومکی، احمد رضا خان، علامہ ڈاکٹر محمد موسیٰ، ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس درا بلوچ، عبدالرحمان پرنسپل و اسٹاف جنرل محمد موسیٰ خان پوسٹ گریجویٹ کالج، عادل بازئی، لیاقت شاہوانی صحافیوں سمیت مختلف مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے تعزیت اور فاتحہ کی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، نور محمد دمڑ

سینئر صوبائی وزیر کا سنجاوی کا دورہ، ہر متاثرہ شخص کے گھر گئے، نقصانات کا ازالہ کرنے کی یقین دہانی

سنجاوی (آئی این پی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت حالیہ شدید بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات اور متاثرہ افراد کیساتھ کھڑی......

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

ہے اور متاثرین کی بحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ سنجاوی کے دوران مختلف علاقوں میں جا کر بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ اور منہدم شدہ مکانات اور سیلاب سے متاثرہ باغات زرعی زمینوں کا معائنہ کرنے کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا سینئر صوبائی وزیر کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ کے آفیسران مختلف محکموں کے آفیسران، اور بی اے پی سنجاوی کے عہدیداران و قبائلی عمائدین، بی اے پی کے نومنتخب کونسلران کے علاوہ عوامی نیشنل پارٹی کے نومنتخب کونسلر عبدالرحیم آغا بھی انکے ہمراہ تھے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے سنجاوی گلی اندر آباد میں بارشوں کے دوران چھت گرنے سے زخمی ہونے والے بزرگ شخص کی عیادت کی اور انکی مدد کی اور ساتھ میں مزید علاج معالجہ کیلئے بھی مزید مدد کرنے کی یقین دہانی کی سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے سنجاوی تحصیل کا حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور ہر متاثرہ شخص کے گھر گئے اور تمام متاثرین کو یقین دلایا کہ متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کریں گے۔

بلوچستان کی 90 فیصد آبادی سیلاب کی تباہ سے متاثر ہوئی، زمرک اچکزئی

ہر علاقے میں تباہی کا منظر ہے وفاق بلوچستان حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوے فیصد آبادی سیلاب کی تباہ سے متاثر ہوئی ہیں ہر علاقے میں تباہی کا منظر پیش ہو رہا ہے وفاقی حکومت بلوچستان حکومت......

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں اور عالمی برادری کی جانب سے دیے گئے امداد میں بلوچستان کو ان کا اپنا حصہ دیا جائے اس وقت بلوچستان بارشوں سے متاثر ہوا ہے قلعہ عبداللہ شدید متاثر ہے زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبے میں دوبارہ تحریک پر لانے کیلئے اربوں روپے کی ضرورت ہے زمینداروں کو سبسڈی دینے کی ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے سیلاب متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عالمی برادری سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے امداد فراہم کرے اور جن ممالک کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے امداد دیا گیا ہے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں حالیہ بارشوں سے بلوچستان اور بالخصوص قلعہ عبداللہ شدید متاثر ہوا ہے زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ بھی متاثر ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف عوام کے دکھ درد میں شریک ہیں بلکہ ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے بھی سرگرم عمل ہیں عوام سیلاب کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں، ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اس مشکل میں ان کا ساتھ دیں امید ہے تمام عوام آگے بڑھیں گے اور اس مشکل میں پھنسے عوام کی تکالیف میں کمی کا باعث بنیں گے

6 اضلاع میں ریسکیو و ریلیف پر بھرپور توجہ دی جائے، کمانڈر 12 کور

جلد سڑکوں کا رابطہ مکمل کرلیا جائیگا، گیس بحالی کیلئے کام جاری ہے، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور

کوئٹہ (خ ن) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کی زیر صدارت فلڈ ریلیف کوآرڈی نیشن کا اجلاس ہوا جس میں اعلیٰ سول و فوجی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں متاثرین سیلاب کی فوری امداد کے لئے اب تک کی جانے والی کوششوں کا جائزہ لینے کے بعد مشترکہ اقدامات کے لئے اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگرچہ بلوچستان بھر میں بعد ازاں بحالی کی منصوبہ بندی کے ساتھ ریسکیو اور ریلیف کی کوششیں جاری ہیں تاہم چھ شدید متاثرہ اضلاع نصیر آباد، جعفر آباد، صحبت پور، کچھی، لسبیلہ اور جھل مگسی میں ریسکیو اور ریلیف کے لئے خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، ان اضلاع میں پہلے سے ناقابل رسائی علاقوں کے متاثرین تک فوری طور پر پہنچا جائے گا۔ اجلاس میں ایک تفصیلی منصوبہ تیار کیا گیا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے ان علاقوں میں اگلے 7 دنوں کے لئے ضروری ریسکیو و ریلیف کی کوششوں کے لئے ہم آہنگی کی گئی۔ ان شدید متاثر اضلاع میں خیمہ کیمپ قائم کئے جائیں گے اور ان کیمپوں میں تمام بے گھر افراد کی دیکھ بھال کی جائے گی۔ بہتر دیکھ بھال کے لئے اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ علاقہ میں تعینات ضلعی انتظامیہ اور آرمی و ایف سی اپنے آفس خیمہ کیمپ کے اندر ہی قائم کریں گے۔ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان خیمہ کیمپوں میں خوراک اور طبی سامان مطلوبہ مقدار میں میسر رہے اور کسی بھی قسم کی کمی سے بچنے کے لئے اضافی ذخیرہ کیا جائے گا، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دیگر اضلاع کے لئے امدادی سامان کی فراہمی اور بروقت بحالی کے لئے نقصان کے تخمینے کے لئے مشترکہ سروے جاری رہے گا، چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے بتایا کہ N65 کے علاوہ تقریباً تمام اہم شاہراہیں بحال کر دی گئی ہیں اور اگلے سات دنوں میں تمام سڑکوں کا رابطہ مکمل کرلیا جائے گا۔ چیئرمین این ایچ اے نے بین الصوبائی سڑکوں کے روابط کے لئے اپنے محکمے کی خدمات بھی پیش کیں۔ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے اس سلسلے میں پاک فوج کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ نے بتایا کہ ریلوے اور این ایل سی کی ایک اعلیٰ سطحی تکنیکی ٹیم کوئٹہ سبی ریلوے ٹریک کی بحالی اور پچ ریلوے پل کی تعمیر نو کے لئے کوششوں کا جائزہ لینے کے لئے پچ کا دورہ کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ ریلوے بلوچستان میں ریلوے سروسز کی بحالی کے لئے فوری طور پر مختصر مدت کے حل پر غور کر سکتا ہے اس سلسلے میں کوئٹہ سے پچ تک بذریعہ سڑک مسافروں کے لئے شٹل سروس کے آپشن پر بھی غور کیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو افسر کیسکو نے فورم کو کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر حصوں میں بجلی کی مکمل بحالی کی ٹائم لائن سے آگاہ کیا۔ کیسکو کے سی ای او بجلی کی تیزی سے بحالی کے لئے فوج کی طرف سے فراہم کردہ بجلی کاپٹر پر ناقابل رسائی دور دراز کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ کوئٹہ کو گیس کی فراہمی میں خلل کے پس منظر میں، فورم کو آگاہ کیا گیا کہ SSGC کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر حصوں کو گیس کی سپلائی کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔ تکنیکی ٹیمیں موقع پر پہنچ چکی ہیں اور بی بی نانی کے قریب 12 انچ اور 24 انچ دونوں پائپ لائنوں کی بحالی کا کام جاری ہے۔ فوج اس سلسلے میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر حصوں میں ٹیلی کمیونیکیشن سروسز کی بحالی کے لئے کمانڈر نے فورم کو آگاہ کیا کہ فائبر کی جلد از جلد مرمت کے لئے پی ٹی [illegible] سے رابطہ کیا جا رہا ہے، اجلاس کے اختتام پر کور کمانڈر نے تمام اداروں [illegible] اور انتھک کوششوں پر شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

260 افراد ریسکیو، واٹر چینلز میں پانی کی سطح کم ہونے لگی، PDMA

آپریشن میں ہیلی کاپٹرز کا استعمال، این 70 پنجرہ پل اور وانگو ایم 8 پر ٹریفک تاحال معطل

کوئٹہ (پ ر) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پانی میں پھنسے 260 افراد کو ریسکیو کرلیا گیا گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے کسی علاقے میں کوئی بارش نہیں ہوئی اور واٹر چینلز میں پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ نصیر آباد، جھل مگسی، لسبیلہ، بی بی نانی، ڈیرہ بگٹی، ژوب، صحبت پور، خضدار میں پی ڈی ایم اے کی جانب سے آرمی/FC کے تعاون سے ریلیف، ریسکیو اور ڈیوٹرنگ آپریشنز جاری ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں سولہ ایمبیڈ ڈ ریلیف کیمپ کام کرتے رہے۔ ان کیمپوں میں امدادی سرگرمیاں جاری رہیں اسی طرح بی میں، 96 پھنسے ہوئے افراد کو نکالنے اور 7500 کلو راشن تقسیم کرنے کے لیے دو MI-17 کام کرتی رہیں جھل مگسی، ضلع نصیر آباد سے 90 پھنسے ہوئے افراد کو نکالا گیا۔ یہاں کشتیوں اور آرمی ہیلی کاپٹر کے ذریعے 1900 سے زیادہ متاثرین میں پکا ہوا کھانا تقسیم کرنے کے علاوہ پکا ہوا کھانا اور پینے کا پانی فراہم کیا گیا۔ جھل مگسی میں 221 فوڈ پیکجز تقسیم کیے گئے اور 366 افراد کو پکا ہوا کھانا اور پینے کا پانی فراہم کیا گیا۔ لسبیلہ میں قائم چھ ایمبیڈ ڈ ریلیف کیمپ سدوری، اوڑکی 1، اوڑکی 2، گوٹھ جان محمد، کھرلی اور ویرانی میں فعال رہے جن میں MI-17 کے ذریعے پھنسے ہوئے آٹھ افراد کو نکالنے کے ساتھ ساتھ 3800 کلو راشن تقسیم کیا گیا۔ بی بی نانی میں قائم ایمبیڈ ڈ ریلیف کیمپ میں 650 افراد کو پکا ہوا کھانا پیش کیا گیا اور 72 افراد کو بسی سے نکالنے کے علاوہ 976 فوڈ پیکج تقسیم کیے گئے۔ این ایچ اے، کیسکو اور ایس ایس جی سی ایل کی جانب سے اس وقت بی بی نانی میں مرمت کا کام جاری ہے۔ ڈیرہ بگٹی میں 300 افراد کو پکا ہوا کھانا پیش کرنے کے علاوہ 300 فوڈ پیکجز تقسیم کیے گئے۔ ہرنائی اوڑک میں فوج/ ایف سی اور پی ڈی ایم اے کی مشترکہ کوششوں سے 2000 فوڈ پیکجز تقسیم کیے گئے۔ ہرنائی میں آرمی/ ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ بھی لگایا گیا جہاں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 217 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ژوب میں مقامی لوگوں کے لیے موبائل ورکشاپ کی سہولت کے ساتھ پچاس فوڈ پیکجز تقسیم کیے گئے جس میں کل 41 موٹر سائیکلوں اور 7 کاروں کی مرمت کی گئی۔ فری میڈیکل کیمپ بھی لگایا گیا جہاں 106 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ فوج/ ایف سی نے موسیٰ خیل بازار میں فری میڈیکل کیمپ لگایا جہاں 70 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ایف سی (ساؤتھ) میں کیچ کے علاقوں پروم، مند، میرانی، بالنیگور اور تونکنڈی میں پانچ فری میڈیکل کیمپ فعال رہے جہاں کل 74 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے نے امدادی سرگرمیاں جاری رکھتے ہوئے لونگلی میں 100 خیمے، 200 لحاف، 200 مچھر دانیاں، 200 جیری کین اور 200 فوڈ پیکج تقسیم کیے۔ قلعہ سیف اللہ میں 150 خیمے اور 300 فوڈ پیکجز۔ ژوب میں، 200 خیمے اور 200 فوڈ پیکجز، لورالائی میں 100 خیمے اور 200 فوڈ پیکجز۔ زیارت میں، 100 خیمے، 200 ترپال، 100 لحاف، 200 مچھر دانی، 100 جیری کین، 100 واٹر کولر اور 200 فوڈ پیکجز، کوئٹہ میں 200 خیمے 220 ترپال، 380 کمبل، 220 لحاف، 200 سلیپنگ بیگ، 230 مچھر دانی، 4 پانی کے ٹینک، 20 شامیانے والے خیمے اور 400 فوڈ پیکج فراہم کیے گئے۔ سوڈاندی اور پٹ فیڈر کینال میں پانی کی سطح کافی کم ہوگئی۔ N-50 پر ٹریفک کھلا ہے۔ تاہم لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے N-70 پر ٹریفک بدستور متاثر ہے۔ پنجرہ پل ٹوٹنے سے N-65 پر ٹریفک کی آمدورفت بدستور مسدود ہے۔ وانگو میں M-8 پر ٹریفک بدستور منقطع ہے۔ سول انتظامیہ، این ایچ اے اور ایف سی کی جانب سے مرمت کا کام جاری ہے۔ پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، مسلح افواج، این جی اوز اجتماعی طور پر حالیہ سیلاب سے متاثرہ لاتعداد لوگوں کو آسانی فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے قلعہ سیف اللہ میں فلڈ ریلیف کیمپ کا دورہ کیا

کوئٹہ (پ ر) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے آئی جی ایف سی (این) میجر جنرل عامر اجمل اور کمشنر سعید عمرانی کے ہمراہ قلعہ سیف اللہ میں ایمبیڈڈ فلڈ ریلیف کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر کمانڈر نے حالیہ سیلاب میں جاں بحق ہونے والے قلعہ سیف اللہ کے سات افراد کے لیے دعا کی۔ کمانڈر نے کہا کہ فوری بچاؤ اور ابتدائی امدادی کوششوں کے بعد اب قلعہ سیف اللہ میں نقصانات کا تخمینہ لگانے اور بعد ازاں بحالی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ کمانڈر نے سیلاب متاثرین کو یقین دلایا کہ ان کی بحالی قومی فریضہ ہے اور اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا۔

ڈبلیو ایچ او پاکستان کو صحت کے شعبے میں مدد و تعاون کیلئے تیار ہے، ڈاکٹر پلیتا

بلوچستان کے 10 اضلاع میں عوام کو مفت علاج معالجے کی سہولت فراہم کی جارہی ہے، میڈیا سے گفتگو

تربت (خ ن) ڈبلیو ایچ او کے پاکستان میں نمائندے ڈاکٹر پلیتا مایپلا نے کمشنر مکران شبیر احمد مینگل کے ہمراہ میڈیا نمائندوں کو ضلع کیچ میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے پریس بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ، ڈی پی او کیچ بہرام خان مندوخیل، ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر عبداللطیف وشتی، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر طارق بخی، ڈبلیو ایچ او کے ایریا کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر منصور، ڈبلیو ایچ او ضلع کیچ کے ڈاکٹر ابابکر، ڈویژنل ای پی آئی مکران ڈاکٹر فاروق رند، ڈاکٹر افضل خالق و دیگر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر پلیتا نے کہا کہ حالیہ مون سون بارشوں کی وجہ سے پاکستان میں صحت کی سہولیات کی درپیش مشکلات میں اضافہ ہوا ہے اور اس حوالے سے ڈبلیو ایچ او کی ٹیم پاکستان کی حکومت کو صحت کے شعبے میں مدد اور تعاون کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت بلوچستان کے غریب عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے بہت اچھے طریقے سے کام کر رہا ہے اور اس حوالے سے بلوچستان کے تقریباً دس اضلاع کے عوام کو مفت علاج معالجے کی سہولتیں فراہم کر رہا ہے۔ ڈبلیو ایچ او ٹیچنگ ہسپتال تربت کو ہیضہ، ڈینگی اور دوسری وبائی بیماریوں سے نمٹنے کے لئے ہر ممکن امداد فراہم کریگا۔ انہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او تھیلسیمیا کے مریضوں کو خون کی سہولیات کی فراہمی اور ریڈیالوجی کے شعبے کی بہتری کیلئے محکمہ صحت کے ساتھ ملکر کام کریگا۔ اس موقع پر انہوں نے ہیضہ، ملیریا، ڈینگی اور خسرہ کے مریضوں کے لیے ایک میڈیکل کیمپ کے انعقاد کا اعلان کیا جبکہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں علاج معالجے کے لئے دوائیوں اور دیگر میڈیکل ساز و سامان کی فراہمی کے لئے بھی یقین دہانی کرائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 5

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بارشوں اور سیلاب سے مزید 10 افراد جاں بحق

کے پی کے میں 8 افراد ہلاک، صوبے بھر میں سیلاب متاثرین کیلئے 99 ریلیف کیمپس قائم، کل 6149 افراد کو طبی امداد فراہم

پشاور، میمبر، کوئٹہ، اسلام آباد (ایجنسیاں) گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بارشوں اور سیلاب سے 10 افراد جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہوئے ہیں۔ این ڈی ایم اے کو مطابق مجموعی طور پر ملک بھر میں 72 اضلاع سیلاب سے متاثر ہوئے، بلوچستان میں 31 اضلاع اور خیبر پختونخوا کے 19 سیلاب سے متاثر ہوئے تفصیلات کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران خیبر پختونخوا میں بارشوں اور سیلاب سے آٹھ افراد جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہوئے ہیں پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پی ڈی ایم اے، خیبر پختونخوا کے مطابق صوبے بھر میں سیلاب متاثرین کے لیے 99 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں۔ ضلع نوشہرہ میں 77 کیمپس قائم ہیں جس میں 25000 ہزار افراد موجود ہے ان افراد کو خوراک اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ ڈی آئی خان میں 11 کیمپس قائم ہیں جس میں 25000 افراد کو بنیادی ضروریات مہیا کی جارہی ہیں جبکہ دیر اپر میں سوات، ملاکنڈ اور مانسہرہ میں دو دو کیمپس قائم ہیں۔ پی ڈی ایم اے میں قائم پراونشل فلڈ کنٹرول روم کے جاری کردہ ڈیٹا کے مطابق ضلع ایبٹ آباد میں فلڈ ایمرجنسی ہیلپ لائن سنٹر قائم کر دیا گیا ہے، مانسہرہ میں پانچ مختلف مقامات پر ریلیف کیمپ قائم کردیے گئے ہیں، جس میں سیلاب زدگان کو ادویات سمیت کھانے پینے کی اشیا اور ضروری سامان مہیا کیا جارہا ہے۔ اپر کوہستان میں ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ریسکیو آپریشن میں دو حاملہ بیبی خواتین سمیت تین لوگوں کو ریسکیو کیا گیا ہے۔ لوئر کوہستان میں بیلی کاپٹر کے ذریعے دیہاتوں میں 600 پیکج متاثرہ خاندانوں تک پہنچا دیے گئے ہیں۔ 178 افراد کو دیر اپر سے بذریعہ ہیلی کاپٹر ریسکیو کیا گیا جبکہ چترال اپر میں 14 اور دیر اپر میں 210 افراد کو بھی ریسکیو کر لیا گیا اور کل 6149 افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی ہے۔ سیلاب متاثرین میں سے 10660 کو فوڈ پیکج مہیا کئے گئے ہیں۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دس خاندانوں میں این ایف آئی کٹس تقسیم کی گئی ہیں۔ ادھر انڈس ہائی وے پر میہڑ کے قریب سیلابی ریلے میں مسافر کوچ الٹ گئی، 3 مسافر بہہ گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے مسافروں کی تلاش جاری ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق کوچ میں 40 سے زائد مسافر سوار تھے، دیگر کو بچالیا گیا ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ کوچ لاڑکانہ جارہی تھی کہ سیلابی ریلے کی زد میں آگئی۔ دوسری جانب دریائے سندھ میں میہڑ کے مقام پر پانی کی سطح بلند ہونے لگی ہے جس کے باعث کچے کے علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ سیلابی ریلے سے میہڑ کی یونین کونسل ٹنگوانی کے 40 سے زائد دیہات زیر آب آگئے ہیں، مکینوں کی وہاں سے محفوظ مقامات پر نقل مکانی کا سلسلہ جاری ہے، کچے کے متعدد دیہات میں لوگ محصور ہوکر بھی رہ گئے ہیں۔ سیریو بند سے آنے والے سیلابی ریلے سے میہڑ انڈس ہائی وے زیر آب آگئی جس کی وجہ سے اس کی 1 سڑک ٹریفک کے لیے بند کردی گئی ہے جبکہ یک طرفہ سڑک سے دو رویہ ٹریفک کو گزارا جارہا ہے۔ دوسری طرف بلوچستان میں سیلاب سے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 2 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں، جس کے بعد اب تک صوبے میں اموات کی تعداد 250 ہو گئی ہے۔ پروینشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں بارش اور سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید 2 افراد جان کی بازی ہار گئے ہیں۔

کھیل نوجوانوں کی مایوسی سے نکالنے میں کردار ادا کرتے ہیں، اختر لانگو

منفی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے کھیلوں کا فروغ ضروری ہے، ٹورنامنٹ کے اختتام پر خطاب

کوئٹہ (پ ر) چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رکن صوبائی اسمبلی اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے بچانے کیلئے کھیلوں کی طرف راغب کرنا انتہائی ضروری ہے، کھیل اور کھلاڑی صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کمشنر برائے مہاجرین کے زیر اہتمام اور محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کے تعاون سے پہلا آل بلوچستان ریفیوجیز اینڈ ہوسٹ فٹبال چیمپئن شپ کے اختتام پر کیا، انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی اور ڈپریشن سے نکالنے کیلئے کھیلوں کی طرف راغب کرنا ضروری ہے اور اس طرح کے ٹورنامنٹ منعقد کرواتے رہنے چاہئیں تاکہ نوجوان نسل صحت مند زندگی گزار سکیں، انہوں نے کہا کہ فٹبال چیمپئن شپ کے انعقاد پر سپورٹس ڈیپارٹمنٹ اور ہدہ ایکشن کمیٹی کے منتظمین مبارکباد کے مستحق ہیں، اس موقع سیکرٹری کھیل محمد اسحاق جمالی، ڈائریکٹر جنرل کھیل دُرا بلوچ، ہائی کمشنر برائے مہاجرین کی فیلڈ آفیسر شائستہ کرن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگزیکٹیوز محمد آصف لانگو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی محمد آصف فاروقی، ویس بلوچستان کے کوآرڈینیٹر محمد آصف، پروجیکٹ منیجر سمیع اللہ آغا، بلوچستان سپورٹس بورڈ کے سینئر کوچ منظور کرد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر یوتھ مصطفیٰ اچکزئی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سپورٹس کامران خورشید، ہدہ ایکشن کمیٹی کے عہدیداران منیر مینگل، محمد عمر و دیگر سمیت تماشائیوں کی کثیر تعداد گراؤنڈ میں موجود تھی، قبل ازیں ایوب سپورٹس کمپلیکس کے فٹبال گراؤنڈ میں ہزارہ سٹار فٹبال کلب اور سرخاب فٹبال کلب پشین کے مابین شاندار فائنل میچ کھیلا گیا سنسنی خیز مقابلے کے بعد ہزارہ سٹار فٹبال کلب نے سرخاب فٹبال کلب پشین کو ایک گول کے مقابلے تین گول سے شکست دے کر فائنل اپنے نام کیا، میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں کو میڈلز پہنائے اور چیمپئن شپ کی فاتح ٹیم کو ٹرافی کے ساتھ تین لاکھ نقد انعام جبکہ رنر اپ ٹیم کو ٹرافی کی ساتھ ڈیڑھ لاکھ نقد انعام دیا گیا۔

کوئٹہ، مہنگے داموں ایل پی جی اور روٹی فروخت کرنے پر 13 دکاندار گرفتار

کارروائی مسعود بگٹی نے سریاب روڈ اور مشرقی بائی پاس میں کی، تاجر ایسے عناصر کا محاسبہ کریں، اے سی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کا مشرقی بائی پاس پر ایل پی جی اور روٹی مہنگے داموں فروخت کرنے والوں کیخلاف کریک ڈاؤن، 13 دکانداروں کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق عوامی شکایات پر اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو کی ہدایت پر مجسٹریٹ مسعود بگٹی نے گزشتہ روز سریاب روڈ اور مشرقی بائی پاس کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے مہنگے داموں ایل پی جی اور روٹی فروخت کرنے والے 13 دکانداروں کو گرفتار کرلیا، بارشوں وسیلاب کے باعث گزشتہ پانچ روز سے گیس کی بندش کے باعث دکاندار ناجائز منافع خوری کرتے ہوئے مہنگے داموں ایل پی جی اور روٹیاں فروخت کررہے تھے جنکے خلاف گزشتہ روز سریاب ڈویژن انتظامیہ نے کارروائی کی۔ اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے کہا کہ تاجر برادری ایسے دکانداروں کا محاسبہ کریں جو عوام کو اس مشکل گھڑی میں ریلیف دینے کی بجائے منافع خوری میں ملوث ہیں، مجسٹریٹ مسعود بگٹی کی قیادت میں چھاپہ مار ٹیمیں مختلف علاقوں میں کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں عوام ایسے عناصر کی نشاندہی کریں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

بلوچستان میں لیویز نے بدامنی پیدا کرنے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، ڈی جی لیویز

6 ستمبر کو شہدائے بلوچستان لیویز کے طور پر منایا جائے گا، قادر بخش پرکانی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یوم شہدائے لیویز کی مناسبت سے ڈائریکٹریٹ آف بلوچستان لیویز فورس میں ڈی جی لیویز فورس قادر بخش پرکانی کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ جس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل آف بلوچستان لیویز فورس نے کہا کہ 6 ستمبر کو یوم شہدائے لیویز کے طور پر منایا جائیگا چھ ستمبر ہمیں شہدائے لیویز کی قربانیوں کو یاد دلانے کا دن ہے، شہداء لیویز نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو سبوتاژ کرنے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور صوبے کے عوام کی جان ومال کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی قیمتی جانیں قربان کر دیں، انہوں کہا کہ 6 ستمبر کے یوم شہداء کو بھرپور طریقے سے منایا جائیگا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ایڈمن عبدالغفار مگسی، کمانڈنٹ ایل ٹی سی کرنل (ر) انور، ڈپٹی کمانڈنٹ ایل ٹی سی افتخار احمد، ایڈمن آفیسر حاجی طاہر، پی آر او ٹو ڈی جی لیویز محب ترین، انسپکٹر وائرلیس سید امین، کیو آر ایف انچارج اور سیکورٹی انچارج شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 6

کیسکو کے مزید کھمبے گر گئے، کوئٹہ کو سبی ٹرانسمیشن لائن جلد بحال ہونے کا امکان

گیس بحالی میں مزید کئی روز لگیں گے

کوئٹہ سبی، چمن اور تفتان ریلوے سروس بدستور معطل، سوئی گیس کا پہلا ٹریلر حفاظتی حصار میں جائے وقوعہ پر پہنچ گیا، بجلی ٹاورز کی مرمت کا کام جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں سے جہاں پورا صوبہ تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے وہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت کئی اضلاع بجلی اور گیس سے کئی دنوں سے محروم ہیں۔ قومی شاہراہوں کیساتھ ٹرین سروس کی بندش کی وجہ سے کوئٹہ کا اندرون ملک رابطہ منقطع ہے۔ کئی روز گزرنے کے باوجود گیس سپلائی بحال نہ ہوسکی تو دوسری جانب بجلی کئی کئی گھنٹے بند اور کئی اضلاع میں مکمل بند ہے۔ ادھر بارش اور سیلاب سے کیسکو کے نقصانات میں اضافے کیساتھ مختلف علاقوں میں مزید کھمبے گرنے کی اطلاعات ہیں، کیسکو ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن سرکل خضدار کے علاقوں قلات، خالق آباد، منگچر، سوراب کے مختلف فیڈروں کے اب تک 11 ہزار اور ایل ٹی کے 159 کھمبے گرنے کی اطلاعات ہیں، اسی طرح پشین، قلعہ عبداللہ، یارو، خانوزئی اور علیزئی کے علاقوں میں 11 ہزار کے وی ایل ٹی کے 143 کھمبے گر چکے ہیں۔ سبی، ڈھاڈر، بھاگ، نصیر آباد، جعفر آباد، اوستہ محمد، جھل مگسی اور گنداوہ کے علاقوں میں 11 ہزار ایم ٹی کے 498 جبکہ ایل ٹی کے 146 کھمبے گر چکے ہیں۔ لورالائی، موسیٰ خیل، زیارت، سنجاوی اور قلعہ سیف اللہ کے علاقوں میں بھی ابتدائی اطلاعات کے مطابق اب تک 11 ہزار اور ایل ٹی کے تقریباً 78 کھمبے یعنی پول گر گئے ہیں جن علاقوں میں زمینی رابطہ بحال ہوچکا ہے، وہاں مرمت اور تنصیب کا کام شروع کردیا گیا ہے، جہاں رابطہ بحال نہیں ہوسکا وہاں کیسکو کی ٹیمیں نہیں پہنچ سکیں اور ان علاقوں میں کیسکو کی تنصیبات کو پہنچنے والے نقصانات کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ 220kv دادو خضدار ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی معطل ہونے سے خضدار، وڈھ، باغبانہ، قلات، نال، زہری، بسیمہ، گریشہ، منگچر، کھڈکوچہ اور سوراب گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں کو تاحال بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ اسکے علاوہ مستونگ، نوشکی، چاغی، خاران اور واشبدین کے علاقوں کو بھی ابھی تک بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ لورالائی ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، قلعہ عبداللہ، یارو، علیزئی، چمن کے کئی فیڈروں کو صرف ضرورت کے مطابق یومیہ دو گھنٹے تک بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ اسی طرح سبی، ڈیرہ مراد جمالی، نصیر آباد، جھل مگسی، اوستہ محمد میں بھی سیلاب کی وجہ سے جزوی بجلی بحال ہے۔ بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے کیسکو کی تنصیبات کو اب تک ساڑھے تین سو ملین روپے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ دور دراز علاقوں میں ابھی تک رسائی نہیں ہوسکی ہے، کیسکو کو 600 سے 800 میگاواٹ برقی قلت کا سامنا ہے، اس برقی قلت کو پورا کرنے کے لئے کوئٹہ سمیت جن علاقوں میں بجلی بحال ہے وہاں اضافی لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے۔ ترجمان کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب کے باعث 132Kv ڈبل سرکٹ سبی تو کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کے گرے ہوئے ٹاورز کی مرمت، تنصیب اور بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) اور گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) نے مشکل اور سخت ترین حالات اور زمینی رسائی نہ ہونے کے باوجود متاثرہ ٹاورز کی جگہ پہنچ کر مرمتی و بحالی کا کام گزشتہ روز ہی شروع کردیا ہے تاکہ صارفین تک بجلی کی بحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ترجمان نے کہا کہ 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن سے بجلی بحالی کا کام تین سے چار روز میں مکمل کرلیا جائے گا جبکہ 220KV دادو خضدار ٹرانسمیشن لائن پر سندھ کے علاقہ میں این ٹی ڈی سی عملہ نے بھی کام شروع کردیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ چونکہ اس وقت 132Kv ڈبل سرکٹ سبی تو کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کی بحالی کے بعد اس نیٹ ورک سے منسلک تمام گرڈ اسٹیشنوں کے لئے مزید بجلی حاصل کی جاسکتی ہے جس سے بلاشبہ صوبہ کے تمام متاثرہ گرڈ اسٹیشنوں سے منسلک صارفین کو یومیہ 2 سے 3 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو متبادل ذرائع سے بجلی فراہم کی جارہی ہے اور اس وقت موجودہ برقی قلت کو لوڈ مینجمنٹ کے تحت اضافی لوڈ شیڈنگ کے ذریعے پورا کیا جارہا ہے جبکہ شہر کے تمام فیڈروں کو ضرورت کے مطابق باری باری بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ تاہم مشکل کی اس گھڑی میں تمام صارفین سے تعاون کی اپیل اور بجلی فراہمی میں تعطل پر معذرت خواہ ہیں۔ ادھر سوئی سدرن گیس کمپنی کی منیجر میڈیا ریلیشنز ہدیٰ قریشی نے کہا کہ بلوچستان میں گیس کی بحالی کے لئے سوئی سدرن کی کوششیں جاری ہیں۔ پانی کی سطح میں قدرے بہتری کے ساتھ جس میں کافی حد تک کمی آئی ہے، سوئی سدرن کا پہلا قافلہ پیر کی رات بولان، بی بی نانی کے لئے روانہ ہوا۔ پہلا ٹریلر بلوچستان کے مقامی حکام کی جانب سے فراہم کردہ حفاظتی حصار میں آلات اور مشینری کے ساتھ کامیابی سے جائے وقوعہ پر پہنچ گیا ہے۔ 2 مزید قافلے اضافی پائپ، ساز و سامان اور مشینری کے ساتھ راستے میں ہیں اور توقع ہے کہ جلد تباہ شدہ پائپ لائن کے مقام تک پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال زمین کو جانچا جارہا ہے کہ آیا یہ اتنی مضبوط ہے کہ وہ جگہ پر پہنچنے والے بھاری آلات اور مشینری کا وزن برداشت کر سکے تاکہ مرمت کا کام شروع کیا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت ایک ریز ایمرجنسی میٹنگ ہوئی جس میں لائحہ عمل طے کیا گیا چونکہ بی بی نانی پائپ لائن شکارپور سے کوئٹہ تک گیس کی ترسیل کرتی ہے، اس لئے سوئی سدرن کی ٹرانسمیشن ٹیموں نے سبی سے بی بی نانی تک پائپ لائن کے ساتھ لائن واکرز بھیجے ہیں جو صورتحال کا مزید جائزہ لیں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ سیلاب کی وجہ سے لائن میں کوئی اور شگاف تو نہیں جبکہ ایک اور لائن واکرز کی ٹیم کوئٹہ سے بی بی نانی تک اس امر کا جائزہ لے گی تاکہ پائپ لائن کی موجودہ صورتحال کے بارے میں درست اندازہ لگایا جاسکے۔ یہ تشخیص اس لئے کی جائے گی تاکہ لائن کے مزید کسی اور جگہ سے تباہ ہونے کی صورت میں مرمت کا کام بیک وقت شروع کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سدرن کی انتظامیہ بلوچستان حکومت اور چیف سیکرٹری کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور اس انتہائی مشکل وقت میں ان کے مسلسل تعاون اور رہنمائی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب صوبائی دارالحکومت کا ٹرین کے ذریعے رابطہ بدستور معطل ہے۔ کوئٹہ، سبی، کوئٹہ چمن اور کوئٹہ، نوشکی کے درمیان سیلابی ریلوں سے متاثر ہونے والے ٹریک کی مرمت اور بحالی کا کام جاری ہے، ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سبی کے درمیان گزشتہ دنوں ہونے والی بارش اور سیلابی ریلوں سے ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب 331 کلومیٹر پر ریلوے پل نمبر 221 کیو کا ایک حصہ ٹوٹ گیا تھا، کوئٹہ سے کراچی، پشاور اور لاہور جانے کے لئے ٹرین کا یہ واحد راستہ ہے، جس کے بند ہونے سے کوئٹہ سے کراچی، پشاور اور لاہور جانے والی ٹرینوں کو معطل کردیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ چمن کے درمیان چمن پسنجر بھی بحال نہیں ہوسکی۔ قلعہ عبداللہ گلستان کے درمیان کلومیٹر 474 پر پل نمبر 633 کیو کو نقصان پہنچا جس کی وجہ سے ٹریک کو بند کرنا پڑا، جبکہ سیلابی ریلوں سے سپیزنڈ تفتان روٹ بھی شدید متاثر ہوا ہے اور یہ جزوی طور پر بند ہے۔ دالبندین سے آگے ایران تک ٹریک بحال ہے اور وہاں پر ٹرینوں کی آمد و رفت جاری ہے، نوشکی احمد وال کے درمیان 146 کلومیٹر پر پل نمبر 482 کیو سیلابی ریلوں سے شدید متاثر ہوا ہے، اس حوالے سے ڈی ایس ریلوے نثار محمد خان کا کہنا ہے کہ مذکورہ علاقوں میں میٹریل ٹرینیں موجود ہیں اور بحالی کا کام بھی جاری ہے، موجودہ صورتحال میں بارش کی وجہ سے بحالی اور مرمت کا کام بری طرح متاثر ہوا، انہوں نے کہا کہ ریلوے عملہ دن رات ٹریک کی بحالی کے لئے کوشاں ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ٹریک کو جلد بحال کیا جائے، نوشکی احمد وال اور کوئٹہ چمن کے درمیان ٹرین سروس جلد بحال ہونے کا امکان ہے، جبکہ کوئٹہ سبی کے درمیان ریلوے پل کی بحالی میں وقت درکار ہے، اس پل کا مین سپورٹنگ ستون بہہ گیا اور ریلوے انجینئروں کی ٹیم گرنے والے پل کی جگہ پر موجود ہے اور پل کی مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر شروع کیا جائے گا۔ یہ پل برطانوی حکومت نے 1885 میں تعمیر کیا تھا۔ ملک میں جاری بارشیں اور سیلاب کی صورتحال، شدید بارشوں نے ریلوے کا نظام درہم برہم کر دیا ہے، پاکستان ریلویز نے موجودہ صورت حال کے پیش نظر ریڈ الرٹ جاری کردیا ہے، ڈویژنوں اور ہیڈ کوارٹرز میں کنٹرول روم قائم کردیئے گئے ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے کی ہدایت کی روشنی میں ڈویژنل کنٹرول دفاتر میں ڈویژنل افسران موجود ہیں اور ریلوے افسران کو اہم ریلوے پلوں کا معائنہ کرکے ان کی فٹنس رپورٹ دینے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

بی بی نانی تا پنجرہ پل ٹریفک جزوی بحال کردی، آئی ایس پی آر

سیلاب زدگان کی بحالی کا مرحلہ جاری، قمرالدین کاریز تا ژوب روڈ ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

امدادی سامان اور پھنسے لوگوں کو کھانا فراہم کیا گیا، میڈیکل کیمپوں میں مریضوں کا معائنہ

کوئٹہ (پ ر) پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سول انتظامیہ کے ہمراہ روڈ قمرالدین کاریز تا ژوب جو کہ وسطہ ڈیم میں شگاف کی وجہ سے بند تھا کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا۔ کوئٹہ اور سبی کو ملانے والی اہم شاہراہ N-65 پر واقع بی بی نانی پل حالیہ بارشوں سے ٹوٹ گیا تھا اور N-65 شاہراہ ٹریفک کے لئے بند ہوگئی تھی۔ پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان نے سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر 8 گھنٹے کے قلیل دورانیہ میں بی بی نانی پل کے ساتھ متبادل راستہ بنا کر اسے پنجرہ پل تک ٹریفک کیلئے جزوی بحال کردیا اور اب یہاں ٹریفک رواں دواں ہے۔ بحالی کے دوران یہاں پچھلے 72 گھنٹے سے 230 گاڑیوں میں پھنسے ہوئے تقریباً 650 لوگ جس میں بچے، خواتین اور بزرگ شامل تھے، کو ایف سی کی جانب سے پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا۔ ان میں کافی لوگ بیمار پڑ گئے تھے۔ ایف سی کی میڈیکل ٹیموں کی جانب سے انکا طبی معائنہ کیا گیا اور تقریباً 150 سے زیادہ بیمار لوگوں کو ادویات دی گئیں۔ ذرائع آمد و رفت کی جلد بحالی اور سیلاب زدگان کیلئے امدادی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے امدادی کارروائیاں جاری ہیں

مختلف علاقوں میں پھنسے لوگوں کو ریسکیو کرنے کے بعد اب سیلاب زدگان کی بحالی کا مرحلہ آن پہنچا ہے۔ اس کے لئے روزانہ کی بنیاد پر خوراک کی فراہمی، علاج معالجے اور ٹینٹ کی فراہمی کیلئے کاوشیں جاری ہیں۔ ایف سی بلوچستان کی جانب سے سول انتظامیہ کے ہمراہ ژوب، موسیٰ خیل، پشین، چمن، مسلم باغ اور نواحی علاقوں میں تقریباً 2400 سے زائد لوگوں کو ریسکیو کرکے محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا اور اب ریلیف کی کارروائیاں جاری ہیں۔ اب تک ژوب اور موسیٰ خیل میں 20 میڈیکل کیمپس، پشین اور چمن میں 4 میڈیکل کیمپس اور مسلم باغ میں 25 میڈیکل کیمپس قائم کئے جاچکے ہیں جہاں 4520 سے زائد مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں جبکہ سیلاب زدگان میں 5275 راشن کے بیگز تقسیم کئے جاچکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران ژوب کے نواحی علاقوں برارہ پچھ، کلی ملک اختر میں آٹے کے 800 بیگز و دیگر اشیاء خورد و نوش کی تقسیم، سمبازہ میں 50 راشن بیگز، موسیٰ خیل میں 70 راشن بیگز اور ادویات کی تقسیم، منزہ کئی کی شموزئی، مدرسہ اور سادوزئی گلیوں میں 50 راشن پیکج کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ موسیٰ خیل بازار میں میڈیکل کیمپ لگا کر 70 مریض، ژوب سمبازہ میں فری میڈیکل کیمپ لگا کر 106 مریضوں کا مفت طبی معائنہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف شہروں میں چھوٹے گاؤں و دیہاتوں کو جوڑنے والی سڑکوں اور ٹریکس کی مرمت و بحالی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس سلسلے میں موسیٰ خیل کے ٹریک مشکیل، تنگری اور ٹریک مشکیل، دورگ کو ضروری مرمت کے بعد بحال کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 7

سیلاب زدہ علاقوں میں طبی سرگرمیاں جاری ہیں، چیئرمین رسپانس کمیٹی

فرائض سے غافل نہیں، متاثرین کو معیاری علاج و معالجے کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں، ڈاکٹر میر یوسف خان کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) فلڈ ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر میر یوسف خان کی زیر صدارت نیوٹریشن پروگرام، ایم این سی ایچ اور انٹرنیشنل پارٹنرز کے عہدیداروں کا اجلاس ہوا جس میں ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر میر خالد الرحمان قمبرانی، ڈپٹی ڈائریکٹر اور ایف پی پی ڈی ایس آر یو بلوچستان ڈاکٹر رفیق گونیہ، ڈائریکٹر نیوٹریشن ڈاکٹر شبیر مینگل، ڈپٹی ڈائریکٹر ایم این سی ایچ ڈاکٹر سرمد سعید خان، صوبائی پروگرام افسر ڈبلیو ایف پی ڈاکٹر شبک ریاض، پراجیکٹ منیجر نیشنل پروگرام منظور مری، نیوٹریشن کنسلٹنٹ یونیسیف ڈاکٹر علی ناصر بگٹی، شیراز علی، کنسلٹنٹ ڈبلیو ایچ او مریم بلوچ، ہیلتھ منیجر بی آر ایس پی میر اور پی ڈی ایس آر یو یوسف ظہیر خان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر میر یوسف خان نے کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان فرائض سے غافل نہیں سیلاب سے متاثرہ مریضوں کی خدمت میں کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ سیلاب متاثرین کی صحت کی بحالی، وبائی امراض سے حفاظت کے لیے اقدامات ناگزیر ہیں۔ اس وقت مختلف علاقوں میں سیلابی پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے وبائی امراض کے پھیلنے کا خدشہ ہیں جس کے لیے محکمہ صحت بلوچستان نے مئوثر حکمت عملی اختیار کرلی ہے۔ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ بلوچستان کوئٹہ ڈاکٹر میر خالد الرحمان قمبرانی نے اجلاس کے شرکا کو بتایا کہ طبی ٹیموں کی کارکردگی پر نظر رکھنے کے لیے ڈی جی ہیلتھ آفس میں آپریشن سیل مکمل طور پر فعال کردیا گیا ہے جو روزانہ کی بنیاد پر ایک رپورٹ مرتب کرکے اعلیٰ حکام کو ارسال کررہا ہے سیلاب سے متاثرہ دوردراز علاقوں میں پھنسے ہوئے سیلاب متاثرین تک پہنچ کر انہیں بروقت طبی امداد فراہم کرنا اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ادویات کی ترسیل اور دستیاب اسٹاک روانہ کردیا گیا ہے۔ چیئرمین فلڈ ایمرجنسی رسپانس کمیٹی ڈاکٹر میر یوسف خان نے کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اب تک 732 میڈیکل کیمپس منعقد کیے جا چکے ہیں۔

اوتھل، جی او سی 44 اسپیشل سیکورٹی ڈویژن کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

پاک فوج و دیگر محکموں کے عملے سے ملاقات، نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے 9 ٹیمیں بنانیکی ہدایت

کوئٹہ (پ ر) جی او سی 44 اسپیشل سیکورٹی ڈویژن نے ضلع لسبیلہ کی تحصیل اوتھل کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ریلیف آپریشن میں مصروف پاک فوج اور دیگر محکموں کے عملے سے ملاقات کی۔ جی او سی نے اس مشکل گھڑی میں امدادی کاموں میں مصروف عمل ٹیموں کی کارکردگی کو سراہا اور انکی حوصلہ افزائی کی۔ جی او سی کی ہدایت پر متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے 9 ٹیمیں بنائی گئی ہیں جبکہ سیلاب سے شدید متاثرہ علاقوں میں پاک فوج کی جانب سے قائم کئے گئے ریلیف کیمپس میں 558 سے زائد متاثرین میں پکا ہوا کھانا، 300 گھرانوں میں راشن کے تھیلے اور 10 خیمے بھی تقسیم کئے گئے۔ ریلیف کیمپس میں 57 سے زائد مریضوں اور تحصیل بیلہ میں گنڈاجا اور عیسیٰ گوٹھ میں سیلاب متاثرین کے لئے لگائے گئے فری میڈیکل کیمپس میں 300 سے زائد سیلاب سے متاثرہ مریضوں کو مفت علاج اور ادویات فراہم کی گئیں علاوہ ازیں پاک فوج کے ہیلی کاپٹرز کے ذریعے تحصیل لیاری میں ڈنڈیل اور اس سے منسلک علاقوں میں راشن کے تھیلے، صاف پانی کی بوتلیں اور واٹر پروف کپڑے کے شیٹس تقسیم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے پہلے سے پاک فوج کی جانب سے قائم کردہ امدادی کیمپوں کو نئے مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے۔ امدادی کیمپ حاجی محمد گوٹھ تحصیل دوریجی، انگاریہ اور چنکو و تحصیل لاکھڑا، قمر گوٹھ اور بھمبری تحصیل اوتھل میں قائم کئے گئے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن، خیمے اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ایف سی، پاکستان کوسٹ گارڈز اور پولیس پر مشتمل 6 ٹریفک مینجمنٹ ٹیمیں لنڈا پل، لیاری تا لاکھڑا سڑک اور RCD ہائی وے پر ٹریفک کو رواں رکھے ہوئے ہیں آر سی ڈی ہائی وے اور لیاری تا لاکھڑا سڑک کو ہر قسم کی ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی جانب سے علاقے کی دیگر شاہراہوں اور راستوں کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ آرمی چیف کی ہدایت پر گوادر اور ماڑا میں ریلیف سینٹر برائے سیلاب متاثرین قائم کئے گئے ہیں جہاں عوام رضاکارانہ طور پر عطیات جمع کروا رہے ہیں۔

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایوب اسٹیڈیم میں فیسٹول کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) حکومت بلوچستان کے ساتھ سیلاب زدگان کی امداد کے لیے فنکار بھی میدان میں نکلے ہیں عوامی آفتر یجی سیل کی جانب سے کوئٹہ شہر ایوب اسٹیڈیم میں ایک فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں کوئٹہ کے شہریوں کی تفریح کیلئے مختلف قسم کے جھولے، سٹال، کاروالا کنواں سمیت ٹی وی کے بہت سے اداکار اور پاکستان کے نامور گلوکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے جس میں سیلاب زدگان کی امداد کے لیے کیمپ بھی لگایا جائے گا عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اس فیسٹیول میں بڑھ چڑھ کر شرکت کریں۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے تھانہ کلچر کو تبدیل کیا جائیگا، ڈی آئی جی

تمام ایس ایچ اوز روزانہ 3 سے 5 بجے تک تھانوں میں عوام کی شکایات کا ازالہ کرینگے، اظفر میسر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) اظفر میسر نے کہا ہے کہ پولیس اور عوام کا چولی دامن کا ساتھ ہے، عوام کے تعاون کے بغیر جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی ممکن نہیں تھی نہ کلچر کو بہتر بنایا جائے گا۔ تمام ایس ایچ اوز روزانہ 3 سے 5 بجے تک تھانوں میں عوام کی شکایات سن کر ان کا ازالہ کریں گے، پولیس گشت میں اضافہ اور امن وامان کی صورتحال یقینی بنانے کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چارج سنبھالنے کے بعد کوئٹہ کے تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی و دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ کیپٹن (ر) اظفر میسر نے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا پولیس کا ذمہ داری ہے تاہم پولیس عوام کے تعاون کے بغیر جرائم پر قابو نہیں پاسکتی، پولیس اور عوام کے درمیان بہتر روابط بنانے کے لئے عوام کے مسائل کے حل کے لئے تھانہ کلچر کو تبدیل، تھانوں میں آنے والے سائلین کی شکایات کے ازالے کے لئے تمام ایس ایچ اوز اپنے اپنے تھانوں میں دوپہر 3 سے 5 بجے تک موجود رہیں گے اور لوگوں کی شکایات سن کر ازالہ کریں گے۔ سفارش اور رشوت کے کلچر کے خاتمے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پولیس گشت بڑھایا جائے گا۔

سبی کے 55 سیلاب متاثرہ خاندانوں میں راشن سمیت امدادی سامان تقسیم

سبی (خ ن) ڈی سی سبی منصور احمد قاضی نے کہا ہے کہ متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیاں جاری ہیں گزشتہ روز اے سی سبی علی شاہ عباسی کی نگرانی میں سات مرحلہ کے سیلاب سے متاثرہ 55 خاندانوں کو راشن، خیمے اور دیگر اشیاء فراہم کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 8

بلوچستان اور سندھ میں وبائی امراض پھیل گئے، لاکھوں بچے بھی متاثر

ٹھل میں مزید 2 معصوم بھائی جاں بحق، خیرپور میں 3 بچوں سمیت 4 افراد لقمہ اجل، امراض میں سو گنا اضافہ

کوئٹہ/کراچی (انتخاب نیوز + مانیٹرنگ ڈیسک) جیکب آباد میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے بعد ضلع بھر میں گیسٹرو کی وباء تیزی سے پھیل رہی ہے گذشتہ روز جیکب آباد کی تحصیل ٹھل کے نواحی گاؤں دین گڑھ میں بارش متاثر نور محمد کھوسو کے دو معصوم بیٹے 3 سالہ یاسر کھوسو اور 1 سال کا عبدالخالق گیسٹرو میں مبتلا ہو کر فوت ہو چکے ہیں۔ سیلاب سے

بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر

متاثر علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے اور خیرپور میں پیٹ کے مرض میں مبتلا 3 بچوں سمیت 4 افراد انتقال کر گئے۔ سندھ میں سیلابی صورتحال کے باعث وبائی امراض میں دو روز کے دوران سو گنا اضافہ ہو گیا۔ محکمہ صحت سندھ کے حکام کے مطابق سیلاب کے باعث 3 لاکھ 4 ہزار سے زائد افراد مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں اور متاثرہ افراد میں بچے، خواتین اور بزرگ شامل ہیں۔ طبی ماہرین نے سیلاب کے بعد ایک اور سانحے سے خبردار کر دیا اور کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نا صرف وبائی امراض پھوٹ سکتے ہیں بلکہ ہیضہ، اسہال، گیسٹرو، ٹائیفائیڈ، ڈینگی، ملیریا، جلدی اور نفسیاتی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے، ان بیماریوں سے اموات بھی ہو سکتی ہیں، سیلاب سے محفوظ رہ جانے والے شہریوں میں بھی پوسٹ ٹراما ٹک اسٹریس ڈس آرڈر ہوتا ہے۔ وبائی امراض کے ماہر ڈاکٹر رانا جواد اصغر نے بتایا کہ سیلاب متاثرین میں مختلف قسم کی متعدی بیماریاں بہت آسانی سے پھیل سکتی ہیں، عام طور پر جو بیماری سب سے زیادہ پھیلتی ہے ان میں ہیضہ اور ڈائریا عام ہیں، پانی جمع ہونے سے ملیریا اور ڈینگی بہت عام ہو جاتا ہے، اسی طرح مکھیوں سے پھیلنے والی بیماریاں بھی بہت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دو تین مختلف وجوہات ہیں جس کی وجہ سے یہ وبائی امراض پھوٹتے ہیں، صرف سیلاب ہی نہیں مون سون کے بعد بھی ان متعدی بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے

گیس پائپ لائن کی مرمت کیلئے مشینری اور آلات پہنچا دیئے گئے

دو ٹیموں نے سبی تا کوئٹہ پائپ لائن کا جائزہ لینا شروع کر دیا، ترجمان ایس ایس جی سی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کو گیس سپلائی کرنے والی سوئی

بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

گیس پائپ لائنوں کی مرمت کے لئے مشینری اور آلات بولان پہنچا دیے گئے جبکہ سوئی گیس کی دو ٹیموں نے سبی سے کوئٹہ کے درمیان لائن کا جائزہ لینے کا عمل شروع کر دیا۔ ترجمان سوئی سدرن گیس کمپنی سلیمان احمد صدیقی کے مطابق بولان میں پانی کی سطح میں قدرے بہتری کے ساتھ جس میں کافی حد تک کمی آئی ہے کے بعد سوئی سدرن گیس کمپنی کا پہلا قافلہ پیر اور منگل کی درمیانی شب بولان، پی پی ایل کے لئے روانہ ہوا پہلا ٹریلر بلوچستان کے مقامی حکام کی جانب سے فراہم کردہ حفاظتی حصار میں آلات اور مشینری کے ساتھ کامیابی سے جائے وقوعہ پر پہنچ گیا ہے۔ اس کے علاوہ، 2 مزید قافلے اضافی پائپ، ساز و سامان اور مشینری کے ساتھ راستے میں ہیں اور توقع ہے کہ آج رات کو تباہ شدہ پائپ لائن کے مقام تک پہنچ جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق فی الحال، دریا کی زمین کو جانچا جا رہا ہے کہ آیا یہ اتنی مضبوط ہے کہ وہ جگہ پر پہنچنے والے بھاری آلات اور مشینری کا وزن برداشت کر سکے، تاکہ مرمت کا کام شروع کیا جا سکے۔ ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت ایک ریزیلینسی میٹنگ ہوئی جس میں لائحہ عمل طے کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایل پائپ لائن شکار پور سے کوئٹہ تک گیس کی ترسیل کرتی ہے، اس لئے سوئی سدرن کی ٹرانسمیشن ٹیموں نے سبی سے پی پی ایل تک پائپ لائن کے ساتھ ساتھ لائن واکرز بھیجے ہیں جو صورتحال کا مزید جائزہ لیں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سیلاب کی وجہ سے لائن میں کوئی اور شگاف تو نہیں ہے

AZADI QUETTA

سیلاب کے نقصانات سے بلوچستان 50 سال پیچھے چلا گیا، خدا بخش لانگو

صوبے کو نارمل حالات میں بحال کرنے کیلئے بھاری وسائل کی اشد ضرورت ہے جس پر اقدامات اٹھائے جائیں

بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان کے طول و ارض میں انفراسٹرکچر کو تباہ و برباد کر دیا ہے، حکومت اکیلے عوام کی بحالی کو ممکن نہیں بنا سکتی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پولیٹیکل سیکرٹری بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی آرگنائزنگ سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان کے طول و ارض میں انفراسٹرکچر کو تباہ و برباد کر دیا ہے ملک کے 44 فیصد رقبے پر محیط بلوچستان حکومت عوام کی بحالی اور حالات کی بہتری کو ممکن نہیں بنا سکتی اس میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے علاوہ غیر ملکی اداروں اور دوست ممالک کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہو گا کیونکہ اب تک سینکڑوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور سینکڑوں زخمی ہونے کے علاوہ ہزاروں مکانات صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں، باغات، ٹیوب ویل، سولر برباد ہو چکے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں مال مویشی مر گئے بلوچستان کا ملک بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے صوبے میں غذائی قلت اور اشیائے خورد و نوش کی شدید کمی ہے یہاں جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں انہوں

(بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 5 پر)

نے کہا کہ اس مشکل حالات میں تمام سیاسی جماعتیں اور مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کریں بلوچستان میں گزشتہ 2 ماہ سے جاری بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ہونے والے نقصانات سے بلوچستان 50 سال پیچھے چلا گیا ہے بلوچستان میں پہلے والے حالات بحال کرنا بہت مشکل ہے حکومت پر تنقید کرنے سے قبل بلوچستان کے وسیع و عریض رقبے اور منتشر آبادی کو مد نظر رکھا جائے کیونکہ صوبے کے پاس اپنے وسائل نہیں کہ وہ یکدم 44 فیصد رقبے پر ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر سکے۔ اس کی بحالی کے لئے خطیر رقم درکار ہے جو حکومت کے پاس نہیں وفاقی اور صوبائی حکومت کے علاوہ بین الاقوامی اداروں تمام دوست ممالک کی امداد کے بغیر صوبے کے حالات کو بحال کرنا مشکل ترین مرحلہ ہے۔ کیونکہ صوبے میں ہزاروں کلومیٹر سڑکیں، درجنوں پل اور انفراسٹرکچر تباہ و برباد ہو چکا ہے انسانی جانیں ضائع ہوئی ہے۔ بذریعہ سڑک اور ٹرین صوبے کا رابطہ گزشتہ پندرہ روز سے منقطع ہے اس صورتحال میں پاک فوج، فرنٹیئر کور، پی ڈی ایم اے، صوبائی حکومت، انتظامیہ مصیبت زدہ اپنے لوگوں کو اس صورتحال سے نکالنے اور ان کی مدد کرنے میں مصروف عمل ہے۔ جس انداز میں تباہی ہوئی ہے صوبے کو نارمل حالات میں بحال کرنے کیلئے بھاری وسائل کی اشد ضرورت ہے جس پر اقدامات اٹھائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 31 AUG 2022 Page No. 10

سیاسی رہنما، وکلاء

وفاقی سطح کی کمیٹی بلوچستان آکر لاپتہ افراد کے لواحقین سے آگاہی حاصل کرے

لاپتہ افراد کو بازیاب، عدالتوں میں پیش کیا جائے، لشکری رئیسانی، مطالبات منوانے تک دھرنا جاری رکھیں گے، بی بی دین بلوچ، اصغر اچکزئی، علی احمد کرد و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیاسی رہنماؤں، وکلا اور دانشوروں نے کہا ہے کہ تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرکے عدالتوں میں پیش کیا جائے، وفاقی سطح پر لاپتہ افراد سے متعلق قائم کمیٹی بلوچستان آکر لاپتہ افراد کے لواحقین سے ملاقات کرکے ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کرے۔ یہ بات سینئر سیاستدان سابق سینیٹر لشکری خان رئیسانی، بی بی دین بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر علی احمد کرد ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر سابق سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ، پروفیسر منظور بلوچ و دیگر نے منگل کو ریڈ زون کے سامنے لاپتہ افراد کے دھرنا میں جبری گمشدگیوں کے عالمی دن کے موقع پر کانفرنس سے خطاب میں کہی، لشکری رئیسانی نے لاپتہ افراد کے لواحقین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنی جدوجہد کو ریڈ زون منتقل کیا، وہ کئی سال سے اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں وہ ایک دن ضرور کامیاب ہوں گی، جو مائیں بہنیں سالوں سے احتجاج پر ہیں ان کو ریلیف فراہم کرنا انسانی و اخلاقی تقاضہ ہے، انہوں نے کہا کہ چالیس دن سے لاپتہ افراد کے لواحقین ریڈ زون کے سامنے بیٹھے ہیں اور وزیراعلیٰ اور گورنر ہاؤس یہاں سے چالیس قدم کے فاصلے پر ہے جس کا مطلب یہ عوام کے نمائندے نہیں انہیں عوام پر مسلط کیا گیا ہے اس لیے یہاں نہیں آسکتے، بی بی دین بلوچ نے کہا کہ ریڈ زون میں جاری دھرنے کے دوران مختلف وفود نے آکر مذاکرات کیے تاہم وہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئے، ہمارے حوصلے بلند ہیں اپنے مطالبات منوانے تک دھرنا جاری رکھیں گے، انہوں نے کہا کہ ہمارے لوگ کئی سال سے لاپتہ ہیں ہماری تکلیف محسوس کی جائے مزید خود کو اذیت میں نہیں رکھ سکتے ہم حکومت سے صرف اپنے پیاروں کی بازیابی کا مطالبہ کررہے ہیں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاقی سطح پر لاپتہ افراد سے متعلق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں قائم کمیٹی کا وفد بلوچستان آکر لاپتہ افراد کے لواحقین سے ملاقات کرکے ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کرے۔ پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ اس وقت جو تاریخ رقم ہورہی ہے اس کا ایک ایک لمحہ تاریخ میں لکھا جائے گا ایک ایک بہن، بیٹی، ماں، بھائی، والد سیاسی کارکن کا کردار تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرا وعدہ ہے جب بھی جہاں بھی مظلوم و محکوم اقوام کیلئے آواز اٹھانے کی ضرورت پڑی ہم اٹھاتے رہیں گے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر علی احمد کرد ایڈووکیٹ نے کہا کہ ملک میں سب سے بڑا مسئلہ لاپتہ افراد کی بازیابی کا ہے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر سابق سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین جس درد اور تکلیف سے گزر رہے ہیں اس کی شدت کا احساس کوئی اور محسوس نہیں کرسکتا، انہوں نے لواحقین کو یقین دلایا وہ لواحقین کو ہر قسم کی قانونی معاونت فراہم کرتے رہیں گے۔ ادیب و دانشور پروفیسر منظور بلوچ نے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کا صرف ایک مطالبہ ہے کہ ان کے پیاروں کو بازیاب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم نے مظلوم و محکوم اقوام کے لئے ہونے والی جدوجہد میں ہمیشہ صف اول کا کردار ادا کیا مگر آج ان کے لئے کوئی آواز بلند نہیں کررہا انہوں نے کہا کہ قوم پرست جماعتیں جس جمہوریت کا راگ الاپ رہی ہیں اس جمہوریت میں ہماری مائیں بہنیں گزشتہ چالیس روز سے ریڈ زون کے سامنے بیٹھی ہیں مگر کوئی ان کو پوچھنے نہیں آیا، سیمینار سے بیٹنگل ہاؤ ہو

کریٹیک موومنٹ کے سربراہ محسن داوڑ، پی ٹی ایم کے سربراہ منظور پشتین اور سینئر صحافی محمد حنیف بلوچ نے آن لائن خطاب کیا۔

آئی ایم ایف معاہدے سے پاکستان کو ڈالر 40 روپے مہنگا پڑیگا، سینیٹر عبدالقادر

ہر سال پانچ ہزار بلین کا نقصان ہوگا، حکمرانوں کے پاس ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا کوئی منصوبہ نہیں

اسلام آباد (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی پٹرولیم وریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کو قرض کی ادائیگی میں تاخیر سے منظوری کی وجہ سے پاکستان کو ڈالر 40 روپے مہنگا پڑے گا، ایک ڈالر میں 10 روپے کے اضافے سے 750 ارب کی لاگت آئے گی۔ پاکستان کی درآمدات 75 ارب ڈالر ہیں، آئی ایم ایف کے اس معاہدے کے بعد قیمتوں میں اضافے سے پاکستان کو ہر سال پانچ ہزار بلین کا نقصان ہوگا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے آئی ایم ایف سے جو معاہدہ کیا ہے اس سے ملک مزید قرضوں تلے دب جائے گا اور ملک میں مہنگائی کا ایک بار پھر طوفان آئے گا انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کے پاس پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے کا کوئی وژن نہیں بلکہ حکمران ملک اور عوام کو اپنی غلط پالیسیوں کی وجہ سے مزید بحرانوں میں دھکیل دیں گے، انہوں نے کہا کہ غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک ایک مرتبہ پھر بحرانوں میں دھنس جائے گا، پہلے ہی پاکستان پر قرضوں کا بہت بڑا بوجھ ہے جسے اتارنے میں بہت وقت لگے گا اس صورتحال میں پاکستان کس طرح ترقی کرسکتا ہے۔

آبادی کو سیلاب سے محفوظ بنانے کیلئے مستقل بنیادوں پر کام کیا جائے، جماعت اسلامی

حکومت اعدادوشمار اور کمیٹیاں وکمیشن بنانے کی بجائے متاثرین کی امداد کرے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ آفتوں کا مقابلہ ملکر دیانت داری واخلاص اور نیک نیتی سے کرنے کی ضرورت ہے حکومت اعدادوشمار اور کمیٹیاں وکمیشن بنانے کے بجائے متاثرین کی امداد وبحالی کا کام کرے۔ دریا وبرساتی نالوں، سیلابی راستوں، پانی کے راستے میں غیر قانونی تعمیرات کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ضرورت ہے۔ معاشی غلامی والا آئی ایم ایف سے قرضے کی قسط جاری ہونے پر شادیانے بجانے کے بجائے افسوس کرنا چاہیے، بجلی گیس، موبائل، نیٹ، پانی، رابطوں سڑکوں کی بحالی یقینی بنائی جائے۔ جماعت اسلامی سیلاب متاثرین کیساتھ اور متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت واپوزیشن سیاست، الزامات، کرسی بچانے کے بجائے ملکر متاثرہ عوام کی خدمت کریں۔ امدادی فنڈز ریلیف ورک میں کرپشن کرنا تباہی وبربادی کے راستے ہیں۔ موجودہ حالات میں وزیراعلیٰ اور وزیراعظم پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے بدقسمتی سے موجودہ پریشان کن صورتحال میں حکومت اور حکومتی اہلکار اور منتخب نمائندے غائب ہوجاتے ہیں جماعت اسلامی والخدمت فاؤنڈیشن روز اول سے متاثرین کے دکھ درد انہیں محفوظ مقامات تک پہنچانے، سروے، ریلیف ورک اور بحالی میں ساتھ ہوں گے۔ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں ہر طرف تباہی مچائی ہے۔ آبادی کو محفوظ بنانے کیلئے حکومت مستقل بنیادوں پر کام کرے تباہ شدہ مکانات کی تعمیر کیلئے حکومت فی گھر دس لاکھ گرانٹ دے دیں۔ جانی نقصان کرنے والوں کو بھی فی الفور معاوضہ دیا جائے۔ حکومت منصفانہ سروے کرکے مال مویشی مکانات ودیگر نقصانات کا بہتر معاوضہ کا انتظام کریں بدقسمتی سے ایسے مواقع پر عالمی قومی سطح پر فنڈز جمع ہوجاتے ہیں لیکن بہتر منصفانہ انتظام واحتساب نہ ہونے کی وجہ سے فنڈز کرپشن کی نظر ہوجاتے ہیں۔

ستمبر بلوچستان میں ستم ڈھائے گا پھر بارشوں کی پیشگوئی

سندھ کے ساحلی علاقوں میں 14یا15 ستمبر سے مون سون ہوائیں دوبارہ داخل ہوسکتی ہیں، بلوچستان اور سندھ میں معمول سے زیادہ بارشوں کا امکان

80 فیصد مون سون بارشیں برس چکی ہیں، شدت جولائی، اگست جیسی نہیں ہوگی، سیزن اکتوبر کے پہلے ہفتے تک جاری رہ سکتا ہے

کراچی (این این آئی) سندھ اور بلوچستان میں ستمبر میں معمول سے زائد بارشیں متوقع ہیں، جن کی شدت جولائی یا اگست جیسی نہیں ہوگی۔ موسمیاتی تجزیہ کار کے مطابق سندھ کے ساحلی علاقوں میں 14 یا 15 ستمبر سے مون سون ہوائیں دوبارہ داخل ہوسکتی ہیں جبکہ اس دوران ملک کے جنوبی حصوں میں بھی مون سون ہواؤں کے دوبارہ داخل ہونے کا امکان ہے۔ تجزیہ کار کے مطابق 80 فیصد مون سون بارشیں برس چکی ہیں، سندھ اور بلوچستان میں ستمبر میں معمول سے زائد بارشیں ہوسکتی ہیں، بارشوں کی شدت جولائی، اگست جیسی نہیں ہوگی۔

بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر

موسمیاتی تجزیہ کار کے مطابق مون سون سیزن ستمبر کے آخری ہفتے یا اکتوبر کے پہلے ہفتے تک جاری رہ سکتا ہے، یہ طویل دورانیے کی پیشگوئی ہے جس میں تبدیلی آسکتی ہے۔

سردار طارق سکندر ایڈووکیٹ کا بلوچستان میں سیلاب متاثرین کیلئے 1 کروڑ روپے دینے کا اعلان

حکومت سرکاری گاڑیاں فروخت کرکے متاثرین کی مدد کرے امداد جوڈیشل کونسل کے ذریعے تقسیم کی جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے مرکزی سردار طارق سکندر ایڈووکیٹ نے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی امداد کے لئے 1 کروڑ روپے دینے کا اعلان کر دیا۔ یہ اعلان انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے پاکستان کو تباہی کے دہانے پر لاکھڑا کر دیا ہے، تمام

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

سیاستدان اپنے ذاتی اختلاف کو سائڈ پر رکھ کر موجودہ سیلاب کی صورتحال میں متاثرین کی امداد کے لئے اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل سطح پر لوگ پاکستان کی مدد کرنا چاہتے ہیں لیکن جب وہ دیکھتے ہیں متاثرین کی ریلیف کے لئے امداد حکومت کے پاس جمع کر وائی ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی امداد جوڈیشل کونسل کی صدارت میں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے ہماری کسی قسم کی ناراضگی نہیں ہے لیکن پاکستان غریبوں کا ملک ہے نا کہ اکا ملک جو بیرون ملک میں پناہ لئے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے سیلاب متاثرین کی امداد کے لئے حکومت کو تجویز دی ہے کہ وہ تمام سرکاری گاڑیاں فروخت کرکے متاثرین کو ریلیف فراہم کریں۔ انہوں نے بیرون ملک کشمیریوں سے اپیل ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے متاثرین کی امداد کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک میں جس دن برابری کی سطح پر فیصلے ہونا شروع ہو گئے تو ملک کے تمام مسائل ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب اور شدید بارشوں کے باعث صوبے میں ڈیمز کو نقصان پہنچا ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ ڈیمز بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب کے باعث بلوچستان میں گیس، بجلی کا بحران پیدا ہو گیا ہے جس کے باعث عوام کئی دنوں سے مشکلات کا شکار ہیں وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پبلک سروس کمیشن ایک فرعونیت کا نام ہے جسے پاکستان میں ختم کیا جائے۔

بلوچستان میں دو لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلات تباہ، 98 ارب کا نقصان ہوا، محکمہ زراعت

صوبے کی 66 فیصد آبادی کا انحصار زراعت پر ہے بارش اور سیلاب سے 15800 سے زائد ٹیوب ویلز تباہ ہوگئے

زراعت کو پہنچنے والے نقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت سے 52 روپے مانگے ہیں' ڈائریکٹر جنرل زراعت

کوئٹہ (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچرل بلوچستان عبدالوہاب کاکڑ اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ زرعی انجینئرنگ بلوچستان سید بشیر احمد آغا نے کہا ہے کہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 1 لاکھ 90 ہزار ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلوں، باغات اور 15800 ٹیوب ویلوں، تالابوں اور سولر سسٹم کو نقصان پہنچا ہے جس کا تخمینہ 98 ارب روپے ہے، محکمہ زراعت نے ابتدائی طور پر صوبائی وزیر

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

زراعت میر اسد اللہ بلوچ کی ہدایت پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ایک سمری بھیجی تھی جس میں زراعت کے شعبے کو ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے 52 ارب روپے مانگے گئے تھے، بارشوں اور سیلابی ریلوں کے دوران ڈیموں کی حفاظت اور سڑکوں کو ٹریفک کیلئے کھلا رکھنے کیلئے محکمہ کے تمام ڈوزر کام کرتے رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو محکمہ زراعت کی افسران کے اجلاس کے دوران بریفنگ دیتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اکثر لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے اور زراعت سے 66 فیصد لوگوں کو روزگار ملتا ہے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے جہاں دیگر شعبوں کو نقصان پہنچا ہے وہیں زراعت کے شعبے سے وابستہ لوگوں کو بھی اربوں روپے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 1 لاکھ 90 ہزار ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلیں، باغات تباہ ہوگئے جبکہ 15 ہزار 800 سے زائد ٹیوب ویلوں، تالابوں اور سولر سسٹم کو نقصان پہنچا ہے جس کا تخمینہ تقریباً 98 ارب روپے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 11

بلوچستان میں وفاق کیلئے بات کرنا مشکل ہوگیا ہے، نواب رئیسانی

بلوچ پشتون سندھی دیکھ رہے ہیں پی ٹی آئی کی خطرناک حرکت پر حاکموں کا کیا طرز عمل ہوگا، ٹوئٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے بلوچوں کے ساتھ ناروا سلوک کی وجہ سے آج بلوچستان میں ہمارے لیے وفاق کی بات کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے لیکن ہم اب بھی وفاق میں تاریخی قومی حقوق کی بات کرتے ہیں انہوں نے اپنے ٹوئٹ میں کہا کہ اب بلوچ پشتون سندھی دیکھ رہے ہیں پی ٹی آئی کی آئی ایم ایف بابت خطرناک ترین حرکت کی حاکموں کا کیا طرز عمل ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ ایک اور ٹوئٹ میں کہا کہ عمران کی "حقیقی آزادی" ہمیں اتنا سمجھ میں آتا ہے کہ یہ معاملہ "اپنے ڈنڈا کا ایجنڈا" تھا جواب ان کے گلے کی ہڈی بن گیا ہے خطرناک خاں کی دھمکی پختونخوا اور پنجاب کا اسلام آباد پر یلغار کی آواز بازگشت کر رہی ہے جو وفاق کے لیے تباہ کن ہوگی۔

متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، پشتونخوا میپ

پولیس ریلیف کیمپ احسن اقدام، دیگر محکمے بھی اپنی ذمہ داری پوری کریں، نصر اللہ زیرے کی بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا ہے کہ صوبے کا 90فیصد انفراسٹرکچر تباہ، لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں و باغات تباہ، ہزاروں گھر منہدم اور سینکڑوں افراد جاں بحق ہوئے اس تباہ کن صورتحال میں متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، یہ بات انہوں نے منگل کو تھانہ بند اوڈک کے قریب لگائے جانے والے پولیس ریلیف کیمپ کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت میں کہی، انہوں نے کہا کہ پولیس نے کوئٹہ کے 6مقامات پر جو ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں وہاں پر لوگوں کو طبی سہولیات کے علاوہ کھانے پینے کی سہولت فراہم کرنا احسن اقدام ہے اسی طرح ہم مل جل کر اپنے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں، پولیس کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے ریلیف کیمپ قابل ستائش ہے، دیگر محکمے بھی متاثرین کی مدد کے لئے اسی طرح اپنی ذمہ داری پوری کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 3 جولائی سے شروع ہونے والی بارشوں کے مختلف اسپیل نے 26اگست تک بلوچستان کے طول و عرض میں جو تباہی مچائی ہے اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی، 2ماہ سے جاری بارشوں نے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں تباہی مچا دی ہے، صوبہ کا انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے، انہوں نے کہا کہ دو ماہ سے ہم کمشنر، ڈپٹی کمشنر و دیگر حکام کے ساتھ لوگوں کے مسائل کے حل اور انہیں اس صورتحال سے نکالنے کے لئے اقدامات اٹھار ہے ہیں، متاثرین کی مدد کے لئے مخیر حضرات اور معاشرے کے ہر طبقے کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اتنے بڑے پیمانے پر لوگوں کی بحالی اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے حکومت کے پاس وسائل نہیں اس لئے عالمی برادری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

سردار عطاء اللہ مینگل کی قربانیاں مشعل راہ ہیں، بی این پی

2 ستمبر کو برسی کے موقع پر تمام اضلاع میں تعزیتی ریفرنسز ہونگے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے سرپرست اعلیٰ عظیم بلوچ رہبر بزرگ راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کی پہلی برسی 2 ستمبر جمعہ عقیدت و احترام سے منائی جائے گی تعزیتی ریفرنسز میں انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائیگا اس حوالے سے تمام اضلاع تعزیتی ریفرنسز منعقد کرائیں گے عظیم شخصیت کی یاد کو تازہ کریں گے جنہوں نے اپنی پوری زندگی بلوچ، بلوچستان، محکوم اقوام کی قومی تحریک سے وابستہ رہ کر جرات کے ساتھ کٹھن حالات کا مقابلہ کیا، پارلیمنٹ ہو یا قید و بند کی صعوبتیں، آپریشن ہو یا سول ڈکٹیٹروں کے ادوار، تمام حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا اور غیر متزلزل انداز میں جہد کرتے رہے ایسی شخصیات صدیوں میں پیدا نہیں ہوتیں، ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا اور ان کی قربانیاں بلوچ قوم کے لئے مشعل راہ ہیں راہشون کے نظریاتی و سیاسی فلسفہ پر عمل پیرا ہو کر منزل تک پہنچ سکتے ہیں ایک ایسی سوچ جو ہمیں اجتماعی، قوم دوستی، وطن دوستی، ترقیاتی پسند خیالات و افکار اور حقیقی احساس و جذبات کی ترجمانی کی سوچ دے کر رحلت کر گئے بلوچوں کو نیم قبائلی فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے میں ان کا کردار، گفتار اور عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے بلوچستان اور بلوچ اور محکوم اقوام کی حقیقی خدمت کی جو ہمارے دلوں میں ہمیشہ رہے گی راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل نے کبھی حکمرانوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے کے بجائے حقیقی قوم دوست اور سچے انسان کی حیثیت سے ثابت قدم ہو کر امر ہو گئے لیکن کبھی مصلحت پسندی، موقع پرستی مفاد پرستی کا شکار نہیں ہوئے، بلوچ نوجوانوں سمیت دنیا کی تمام محکوم اقوام ایسے عظیم رہبر کو ایک سیاسی استاد کے طور پر یاد رکھیں گے جن کے دل میں اپنے وطن کی محبت اور خلوص اتنی زیادہ تھی کہ اپنے لخت جگر کی قربانی کو بھی خاطر میں نہ لائے تو یہی کہتے تھے کہ بلوچستان کے تمام بلوچ فرزند اور اقوام ہمارا قومی سرمایہ ہے ان پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بلوچ قومی تحریک سے وابستہ رہیں اور جدوجہد کرتے رہیں اور قومی خدمات کو کبھی فراموش نہ کریں، انہوں نے جرات آگاہی، علم شعور کا درس دیا اور ایسی عظیم شخصیات صدیوں میں پیدا نہیں ہوتے اب ہماری قومی ذمہ داری ہے کہ ہم بلوچستان، ملک اور بین الاقوامی سطح پر ایسی عظیم شخصیات اور بزرگوں کو یاد رکھیں اور ان کی جدوجہد سے درس حاصل کریں۔

وفاق نصیر آباد اور لسبیلہ کے متاثرین پر بھی توجہ دے، ڈاکٹر عبدالمالک

امدادی سرگرمیاں نہ ہونے کے برابر، لاکھوں متاثرین مہلک بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں، ٹوئٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) نیشنل پارٹی کے سربراہ/سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نصیر آباد ڈویژن اور ضلع لسبیلہ کے لاکھوں سیلاب متاثرین مہلک بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں امدادی سرگرمیاں تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں انہوں نے اپنے ٹوئٹ میں وزیراعظم شہباز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ، کے پی اور پنجاب کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں کے ساتھ بلوچستان کے ان علاقوں کو بھی ترجیح دینی چاہیے بلوچستان کا گرین بیلٹ، نصیر آباد ڈویژن مکمل طور پر پانی میں ڈوب گیا ہے یہ ہنگامی حالت میں ہے۔ حکومت اور این جی اوز کو مدد کرنی چاہیے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ اور کانک میں اربوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں، جمال رئیسانی

بلوچستان دہشت گردی اور بدامنی کے باعث پسماندہ رہا، کسر بارشوں نے پوری کر دی

وفاقی حکومت کو چاہئے کہ صوبے کے زمینداروں کیلئے فوری طور پر تیس ارب روپے مختص کرے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوارڈینیٹر برائے یوتھ افیئر نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مستونگ، کانک سمیت بلوچستان........ بقیہ نمبر52 صفحہ 10 پر

بھر میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ہے حالیہ بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں اربوں روپے کے کھڑی فصلات اور باغات تباہ ہو چکے ہیں عالمی برادری اس مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ بھرپور تعاون کرے 90فیصد آبادی تباہی و بربادی کا شکار ہے رواں سال مون سون کی تباہ کن بارشوں نے پورے بلوچستان کو پچاس سال پیچھے دھکیل کر پتھر کے زمانے میں پہنچا دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساراوان ہاؤس میں مستونگ سے آئے ہوئے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

خوست دھرنا کمیٹی مطالبات، 2 ستمبر کا زیارت بازار میں ہونے والا جلسہ منسوخ

مطالبات پر جلد عملدرآمد کیا جائے بصورت دیگر تحریک میں مزید وسعت پیدا کی جائیگی، رحیم زیارتوال

کوئٹہ (پ ر) خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات کی حمایت میں سیاسی پارٹیوں کا اجلاس پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پشتونخوامیپ کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں ہوا۔ جس میں خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے مختلف نکات پر بحث ومباحثہ ہوا اور فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کے جاری کردہ بیان میں 2 ستمبر کو زیارت بازار میں ہونیوالا احتجاجی جلسہ راستوں کی بندش کے باعث منسوخ کیا گیا اور نئے شیڈول کے مطابق 2 ستمبر کو قلعہ سیف اللہ بازار، 3 ستمبر کو لورالائی بازار اور 4 ستمبر کو ژوب بازار میں احتجاجی مظاہرے اور احتجاجی جلسے ہونگے۔ جبکہ 6 ستمبر کو شام 5 بجے این ڈی ایم کوئٹہ کے دفتر میں سیاسی پارٹیوں کا مشترکہ اجلاس ہوگا۔ اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں حکومت اور حکام پر واضح کیا گیا کہ خوست دھرنا کمیٹی کے تمام مطالبات جلد تسلیم کرکے ان پر عملدرآمد کیا جائے اور مطالبات تسلیم نہ کرنے کی صورت میں احتجاجی تحریک میں مزید وسعت پیدا کی جائیگی۔ بیان میں جن اضلاع کے شیڈول کا اعلان کیا گیا ان اضلاع کے پارٹی رہنما فوری طور پر اجلاسوں کا انعقاد کرکے احتجاجی مظاہروں اور احتجاجی جلسوں کی تیاریاں شروع کریں۔ اور جن اضلاع کا شیڈول جاری نہیں کیا گیا اگلے مرحلے کے احتجاج کیلئے وہ اضلاع بھی تیاریاں شروع کریں۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں مابت کاکا، سید عبدالباری آغا، نظر علی پیر علیزئی، پی ٹی ایم کے رہنماؤں نور باچا، زبیر شاہ آغا، این ڈی ایم کے رہنماؤں مزمل خان، ایمل خان ناصر، عبدالمالک بہار، شیر اسلام، پشتونخوامیپ کے محمد عیسیٰ روشان، خوشحال کاسی، خوشحال کاکڑ اور ندا اننگر نے شرکت کی۔

ہنہ اوڑک متاثرین کی مدد کیلئے اسمبلی فلور پر آواز اٹھائینگے' متحدہ اپوزیشن

ملک سکندر، نصیر شاہوانی اور نصر اللہ زیرے کا دورہ ہنہ اوڑک' متاثرین کیساتھ ہیں' گفتگو

کوئٹہ (پ ر) متحدہ اپوزیشن کے رہنماؤں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ، ارکان اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی اور نصر اللہ زیرے نے حالیہ تباہ کن بارشوں، سیلابی ریلوں سے شدید متاثرہ کوئٹہ کے ہنہ اوڑک کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر نقیب اللہ خان کاکڑ، ایریگیشن، بی اینڈ آر اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور اہلکار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے ہنہ اوڑک کے انفراسٹرکچر کی مکمل تباہی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں ہنہ اوڑک کے عوام و تمام متاثرین کی مدد کیلئے اسمبلی فلور پر آواز بلند کرنے کے ساتھ حکومتی اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے ہر قسم کی مدد کرنے پر زور دیں گی۔ ہنہ اوڑک کے تمام دیہاتوں میں اکثریت کچے مکانات کی ہے، جن میں بعض منہدم اور باقی شدید متاثر ہوئے جو کسی بھی وقت منہدم ہو سکتے ہیں جس کے باعث متاثرین میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی دن رات کوششوں کے باعث عارضی راستہ ہموار کیا گیا جس کے باعث ٹرانسپورٹ کی آمدورفت رواں ہوئی، اب ضروری ہے کہ ہنہ اوڑک کے سکولوں، بنیادی ہیلتھ مراکز، حیوانات کے ہسپتال، کمیونٹی ہالز، بجلی کے کھمبوں، باغات، فصلوں و املاک کی تباہیوں کا شفاف سروے کرکے ان کے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ اپوزیشن جماعتیں انہیں یقین دلاتی ہیں کہ وہ ہر موقع پر ان کے ساتھ کھڑے ہوکر ان کی مدد و تعاون کیلئے شب و روز اقدامات کریں گی۔

آئی ایم ایف کی استحصالی پالیسیوں کا بوجھ عوام پر پڑے گا، مولانا مخلص

معیشت تباہ، ملک قرضوں کے مزید بوجھ تلے دب رہا ہے، مولانا لونی ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا خلیل احمد مخلص سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی نے کہا کہ حکمران نے شرط مان کر ملک کو آئی ایم ایف کے گروی میں رکھ دی عمران حکومت کو آئی ایم ایف جانے پر مورد الزام ٹھہرانے والے آج خود آئی ایم ایف کی تمام شرائط مان لئے دیوالیہ ختم نہیں ہوگا بلکہ آئی ایم ایف کی پالیسیوں سے ملک مزید دیوالیہ ہونے کا خطرہ ہے 1.17 بلین ڈالر کی قسط کے عوض اضافی ٹیکس، پیٹرولیم مصنوعات اور توانائی پر سبسڈی ختم کرنے، مختلف ٹیکسز میں اضافے، اداروں کی نجکاری کی شرائط کو قبول کیا جارہا ہے، ملک میں آزادانہ اور خودمختار معاشی پالیسیوں کی صلاحیت نہیں رہی ملک قرضوں کے مزید بوجھ تلے دب رہا ہے اور معیشت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ حکمران آئی ایم ایف کی استحصالی پالیسیوں کے تسلسل سے قوم کا خون مزید نچوڑا جائیگا، انہوں نے کہا کہ جب تک اپنی معیشت پر انحصار اور خودمختار معاشی پالیسیاں تشکیل نہیں دی جائیں گی ملک میں معاشی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا ترقی کی بلند بانگ دعوؤں سے نہیں کچھ نہیں ہوگا۔

پشین، سیلاب زدگان کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، اے این پی

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ضلع پشین کو آفت زدہ قرار دینے کے باوجود سیلاب زدگان بے یارو مددگار کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی نائب صدر اصغر علی ترین ضلع پشین صدر عبدالباری کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری صادق کاکڑ نے باچا خان مرکز پشین میں ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس کے شرکا سے خطاب میں کیا۔ اجلاس میں تنظیمی امور سے متعلق تفصیل سے غور وخوض ہوا۔ حالیہ بلدیاتی انتخابات کے دوران جن ساتھیوں کے خلاف ڈسپلن کی خلاف ورزی کی بنیاد پر ان کی بنیادی رکنیت معطل کی گئی تھی ان تمام ساتھیوں کو اپنی سابق پوزیشن پر بحال کردیا گیا۔ اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ حالیہ سیلابی ریلوں سے پہنچنے والے زیان سے قیمتی انسانی جانیں ضائع اور ساتھ ہی انفراسٹرکچر تباہی کے دہانے ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی صوبائی حکومت بین الاقوامی برادری سیلاب زدگان کی فوری دادرسی کو یقینی بنائے۔ ضلعی انتظامیہ مخصوص جماعت کی نشاندہی پر ریلیف دے رہی ہے جو قابل مذمت فعل ہے جس کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 13

یٹ روڈ پر ایک شخص سے موبائل چھین لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یٹ روڈ پر ایک شخص سے موبائل چھین لیا گیا تفصیلات کے مطابق منگل کی رات کو یٹ روڈ پر مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص بہرام سے موبائل چھین کر فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی، امدادی سامان کے ٹرک لوٹنے والے 45 افراد گرفتار

سیکورٹی کے باوجود ہزاروں افراد سیلاب متاثرین کی شکل میں سندھ سے لوگ پہنچ گئے

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی میں این جی اوز حکومتی ریلیف کی ٹرکوں کو لوٹنے والوں کے خلاف سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی کا بڑا آپریشن 45 افراد کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے لوٹ مار واقعات کے بعد حکومتی ریلیف شدید متاثر ہوا تھا تفصیلات ...... بقیہ نمبر 35 صفحہ 10 پر

کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں کور کمانڈر بلوچستان کی آمد کے موقع پر سخت سیکورٹی کے باوجود ہزاروں سیلاب متاثرین کی شکل میں سندھ سے لوگ پہنچ گئے اور ڈپٹی کمشنر نصیرآباد اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر کے قریب ریلیف سے بھرے دو ٹرکوں کو چند منٹوں میں لوٹ لیا گیا جس سے شہر میں افراتفری پھیل گئی جبکہ منگل کے روز ڈیرہ مراد جمالی شہر میں تاجروں کے دو چینکی سے بھرے ٹرکوں کو ریلیف کا سامان سمجھ کر چینی اتار کر فرار ہو گئے واقعہ کے بعد ڈپٹی کمشنر نصیرآباد محمد حسین کرنل ایف سی احمد خان ایس ایس پی نصیرآباد میر حسین احمد لہڑی نے فوری ایکشن لیتے ہوئے ڈی ایس پی ڈیرہ مراد جمالی گلاب خان شیخ ایس ایچ او سٹی سکندر سعید عمرانی سی آئی اے انچارج صوبدار خان سیال کو ہدایت کی کہ سیلاب متاثرین کی آڑ میں این جی اوز اور حکومتی ٹرکوں کو لوٹنے والوں کے کارروائی کی جائے اور گرفتار کیا جائے جس پر سٹی پولیس نے 45 مشتبہ راشن لوٹنے والوں گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

قلات پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قلات پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی قلات عبدالروف ...... بقیہ نمبر 40 صفحہ 10 پر

بزنجو کی خصوصی ہدایت پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اغواء برائے تاوان کے مقدمے میں ملوث ملزم منیر احمد کو گرفتار کر لیا اور اس کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 14

گیس، بجلی، پانی اور مواصلاتی نظام بدستور درہم برہم، معمولاتِ زندگی مفلوج

شہری ایندھن کے حصول کے لئے خوار، سلنڈروں کی دکانوں پر رش، مہنگی گیس خریدنے پر مجبور ہیں، تندور مالکان نے بھی روٹی کے ریٹ بڑھا دیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں گیس، بجلی، پانی اور مواصلاتی نظام بدستور درہم برہم رہا، شہری ایندھن کے حصول کے لئے خوار، سلنڈروں کی دکانوں پر رش، مہنگی گیس خریدنے پر مجبور ہیں، تندور مالکان نے بھی روٹی کے ریٹ بڑھا دیئے، تفصیلات کے مطابق بارشوں کے بعد بھی معمولات زندگی معمول پر نہ آسکے گیس بدستور غائب، مواصلاتی نظام درہم برہم بجلی کی طویل بندش شہر عاجز آ گئے ہیں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی بھی بری طرح متاثر ہے پانی، بجلی اور گیس نہ ہونے سے شہری شدید ذہنی اذیت کا شکار ہیں، خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکل کا سامنا ہے سلنڈروں کی دکانوں پر طویل قطاریں لگی ہوئی ہیں اور شہری مجبوری میں 350 روپے سے 400 سو روپے تک اور بعض علاقوں میں اس سے بھی مہنگی ایل پی جی خرید رہے ہیں کوئی پرسان حال نہیں، مختلف علاقوں میں بجلی نہیں ہے جس کی وجہ سے عوام شدید کرب میں مبتلا ہیں، نواحی علاقوں میں صورت حال زیادہ گھمبیر ہے، موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس بھی تعطل کا شکار ہے، رابطوں میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کیسکو ذرائع کے مطابق ٹاور گرنے کی وجہ سے کیسکو کو 700 میگاواٹ شارٹ فال کا سامنا ہے اور کوئٹہ کو متبادل ذرائع سے بجلی فراہم کی جارہی ہے جبکہ شہر کی مختلف شاہراہوں گلی محلوں میں بارش اور اس سے جمع پانی کے باعث بڑے بڑے گڑھے پڑ گئے ہیں لوگوں کو آمدورفت میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ گیس نہ ہونے کی وجہ سے تندور مالکان بھی مہنگے داموں روٹی فروخت کررہے ہیں دوسری جانب گیس کمپنی ذرائع کا کہنا ہے کہ مزید 5 سے 6 دن مرمت کے کام میں لگ سکتے ہیں۔

گمشدہ افراد کے عالمی دن پر خضدار میں ریلی کا انعقاد

خضدار (نامہ نگار) گمشدہ افراد کے عالمی دن کی مناسبت سے خضدار میں لاپتہ افراد کے ورثاء کی جانب سے ریلی نکالی گئی جو کتاب چوک سے شروع ہوکر مرکزی آزادی چوک کے مقام پر جلسہ کی شکل اختیار کرگئی مقررین نے کہا کہ خضدار سمیت بلوچستان بھر سے ہزاروں نوجوان لاپتہ ہیں نوجوانوں کو لاپتہ کرنا اقوام متحدہ کے آئین کی خلاف ورزی ہے مقررین نے مطالبہ کیا کہ ہمارے پیاروں کو منظر عام پر لایا جائے۔

Century Express Quetta

رودملازئی کی 60 سے زائد کلیوں کی رابطہ سڑکیں تباہ، لوگ محصور

متاثرہ کلیوں اور پہاڑی علاقوں کے مکین کربناک صورتحال سے دوچار، امداد کے منتظر ہیں

کاریزات میں آبنوشی و آبپاشی کی تمام لائنیں بہہ گئیں، سروے کرکے متاثرین کی مدد کی جائے

خانوزئی (نمائندہ ایکسپریس) رودملازئی کی 60 سے زائد کلیوں کی رابطہ سڑکیں مکمل تباہ ہونے سے امدادی کارروائیوں میں شدید مشکلات، متاثرہ کلیوں اور پہاڑی علاقوں کے مکین کربناک صورتحال سے دوچار ہیں، میونسپل کمیٹی نے خانوزئی اور بلوزئی میں بحالی کا کام (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

شروع کردیا تاہم رودملازئی کے دور دراز اور پہاڑی علاقوں تک رسائی ممکن نہیں ہے کیونکہ تمام راستے بند پڑے ہیں علاوہ ازیں کاریزات میں ٹیوب ویلز سے منسلک آبنوشی اور آبپاشی کی تمام پائپ لائنیں بہہ گئی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ فی الفور رودملازئی کے بند راستے کھولے جائیں۔ مکانات، باغات، ٹیوب ویلز اور دیگر املاک کی تباہی کا سروے کرکے نقصانات کا تخمینہ اور متاثرین کی بھرپور امداد کی جائے۔

Century Express Quetta

گیس، بجلی، راستوں کی بندش نے شہریوں کو ذہنی مریض بنادیا

مواصلاتی رابطے بھی معطل رہے، شہری گیس سلنڈر اٹھائے مارے مارے پھرتے رہے

پانی کی شدید قلت پیدا ہوگئی، سسٹم غیر فعال ہونے سے اے ٹی ایم بھی بند ہوگئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں گیس، بجلی، انٹرنیٹ کی مسلسل عدم فراہمی سے شہریوں کو درپیش مشکلات کا سلسلہ ختم نہ ہوسکا، تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں بارشیں تھمنے کے بعد بھی مواصلاتی رابطے بحال نہ ہوسکے، قومی شاہراہیں بند ہونے سے جہاں بلوچستان کا باقی ملک سے رابطہ منقطع ہے وہیں مواصلاتی رابطے بند ہونے سے بھی شہریوں کے رابطے منقطع ہوگئے ہیں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے آٹھ اضلاع میں چھٹے روز بھی گیس پائپ لائن کی عدم مرمت کے باعث گیس (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

کی سپلائی معطل رہی، شہری دن بھر گیس سلنڈر ہاتھوں میں لئے دکانوں کے باہر لمبی قطاروں میں گھنٹوں انتظار کرتے رہے، گیس نہ ہونے سے زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی۔ دوسری جانب بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ بھی جاری ہے بجلی نہ ہونے سے شہر میں پانی کی بھی قلت پیدا ہوگئی، کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں لینڈ لائن اور موبائل سروس کی بندش اور سگنل نہ ہونے سے صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، انٹرنیٹ کی بندش اور مواصلاتی نظام متاثر ہونے سے بینکوں کی اے ٹی ایمز بھی غیر فعال ہیں صوبے کے 80 فیصد اضلاع میں انٹرنیٹ سروس معطل ہے راستے نہ کھلنے سے شہر میں سبزیوں اور دیگر اشیاء خوردنی کی قلت بڑھتی جارہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سے افغانستان روزانہ ہزاروں بوری چینی کی سمگلنگ

سمگلر باآسانی چیک پوسٹوں سے پاس کرواکر گوداموں میں منتقل، پھر چھوٹی گاڑیوں میں افغانستان سمگل کرتے ہیں

حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث خوردنی اشیاء قلت پیدا ہوگئی حکومت پاک ایران بارڈر کھول دے، عوام کا مطالبہ

کوئٹہ (صباح نیوز) کوئٹہ سے افغانستان چینی کی اسمگلنگ زور وشور سے جاری، لکپاس، شیخ واصل، نوشکی، پدگ، دالبندین سمیت مختلف علاقوں سے مافیاز باآسانی ہزاروں بوری چینی افغانستان اسمگل کرتے ہیں، اسمگلرز چینی کو مال بردار کوچ، ٹرک، اور ایرانی ٹرالر میں باآسانی کسٹم اور، لیویز، چیک پوسٹوں سے پاس کرواکر تفتان، نوکنڈی اور دالبندین کے بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

گوداموں میں رکھ کر چھوٹی گاڑیوں میں افغانستان اسمگل کرتے ہیں، گزشتہ دو مہینے سے لیویز، اور کسٹم کی جانب سے ابھی تک چینی کی اسمگلنگ کے روک تھام کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے گئے ہیں۔ چینی کی اسمگلنگ سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں چینی کی قیمتوں کو پر لگ گئے ہیں ذمہ دار حکام چینی کی اسمگلنگ کے روکنے کے لئے کسٹم اور لیویز چیک پوسٹوں پر کڑی نگرانی کرکے چینی کی اسمگلنگ کو روکا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 5

قلعہ عبداللہ میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد

گرانفروش متاثرین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگے

پیاز، آلو، لہسن، ادرک سمیت دیگر روزمرہ کھائے جانے والی سبزیوں کی قیمتیں آسمان تک پہنچ گئیں جنہیں خریدنا غریب کے بس کی بات نہیں رہی، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب

سیلاب زدگان بھوک وافلاس کا شکار ہیں اس کے باوجود تاجروں کو خوف خدا ہے نہ سیلاب سے ڈر، باران رحمت ان کیلئے چاندی بن گئی، متوسط طبقے کے متاثرین پریشانی سے دوچار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ملک بھر کی طرح ضلع قلعہ عبداللہ میں بارش وسیلاب کی تباہی کے گرانفروشوں نے متاثرین کا جینا دوبھر کردیا مصنوعی مہنگائی کے ذریعے تباہ لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جانے لگا، پیاز، آلو، لہسن، ادرک سمیت دیگر روزمرہ کھائے جانے والی سبزیوں کی قیمتیں آسمان تک پہنچ گئیں جنہیں خریدنا غریب کے بس کی بات نہیں رہی، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب مشرق رپورٹ کے مطابق مون سون کی بارشوں سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال نے ضلع کا سب کچھ ملیا میٹ کردیا، حکومت کی جانب سے امداد نہ ملنے کے سبب سیلاب زدگان بھوک وافلاس کا شکار ہیں اس کے باوجود تاجروں کو خوف خدا ہے نہ سیلاب سے ڈر، باران رحمت ان کیلئے چاندی بن گئی، اشیاء خوردونوش کی قیمتیں از خود بڑھا کر مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا، دکانداروں کی لوٹ کھسوٹ اور گرانفروشی روکنے کیلئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے جارہے ہیں، متوسط طبقے کے متاثرین کیلئے سفید پوشی کا بھرم رکھنا ناممکن ہوچکا ہے، موجودہ حالات میں گراں فروشی کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کی ضرورت ہے

سیلاب سے تباہ حال بھاگ کے متاثرین حکومتی امداد کے منتظر

طوفانی بارشوں نے کئی گھر زمین بوس کردیئے اور آج بھی کئی رہائشی علاقوں میں پانی کھڑا ہے، علاقہ کا زمینی رابطہ بھی دوسرے شہروں سے منقطع ہے

پسماندہ تحصیل کے لوگوں کے چہرے غم اور مایوسی کی وجہ سے مرجھا گئے ہیں اور اپنی آنکھوں میں آنسو لیے پھر رہے ہیں، انکی جمع پونجی سیلابی ریلے کی نظر ہوگئی، مشرق رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر میں بارش اور تحصیل بھاگ کے چھ یونین کونسلوں میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی سینکڑوں گاؤں اور دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے، شہر میں طوفانی بارشوں نے کئی گھر زمین بوس کردیئے اور آج بھی کئی رہائشی علاقوں میں پانی کھڑا ہے، مشرق رپورٹ کے مطابق تحصیل بھاگ کا شمار بلوچستان کے انتہائی پسماندہ ترین علاقوں میں کیا جاتا ہے جسے حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تہس نہس کردیا ہے لوگوں کے چہرے غم اور مایوسی کی وجہ سے مرجھا گئے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ ان کے چہروں سے ہنسی اور خوشی چھین لی گئی ہو متاثرین اپنی آنکھوں میں آنسو لیے پھر رہے ہیں، شہر کے جس گلی، کوچے، محلہ، وارڈ میں جاؤ وہاں کے گھر زمین بوس ہوگئے ہیں جس میں ان کا تمام سامان بھی زمین کے اندر چلا گیا ہے جبکہ تحصیل کے چھ یونین کونسلز جس میں یونین کونسل جلال خان، یونین کونسل چھلگری، یونین کونسل حاجی بستی، یونین کونسل محرم، گاؤں کوڑا چھلگری، مندو خان حاجی چھ، دشتی، جاموٹ، ریحانزئی نیو ریحانزئی کہنہ، گلشیر آباد بنگلزئی، حاجی بیگ، موضع حسن آرائیں فراز آباد، گاؤں میر گل محمد مغیری، موضع لعلو گاؤں امیر آباد پھوڑ، موضع نوروہ گاؤں بجنڑ مغیری، مندو خدائی، چھوڑی، تنبھار، بنگولی خان محمد، لکھیر مستوئی، محمود بجتی، شیرا بلرا، قاضی واندھ، اول ہاشم، حاجی جھوک، وزیر آباد، میاں قلندر، عظمت، عمر شاہمیر، حمزہ بجنڑ، اشرف بجنڑ، سمیت دیگر شامل ہیں کا نام ونشان تک مٹ گیا ہے اور انکی عمر بھر کی جمع پونجی سیلاب برد ہوگئی حتیٰ کہ بھیڑ، بکریاں، مال مویشی بھی سیلاب کی نظر ہوگئے دریائے ناڑی اور دریائے بولان کے سیلابی ریلوں میں کئی لوگ بہہ گئے ہیں جبکہ کئی کے لاش بھی دیکھے گئے ہیں اس کے علاوہ لوگوں نے لاشیں نکالی ہیں ابھی بھی سینکڑوں دیہاتوں اور گاؤں کا راستہ بھاگ شہر سے کٹا ہوا ہے کیونکہ کچھ علاقوں میں سیلاب کا پانی ابھی بھی بہہ رہا ہے اور کچھ پانی کھڑا ہے جس کی وجہ سے آنے جانے میں شدید دشواریاں لاحق ہورہی ہیں بھاگ شہر کے چاروں اطراف اور گردونواح میں تقریباً تیس سے چالیس کلومیٹر دور تک سیلاب کا پانی ہی پانی ہے جس کی وجہ سے متاثرین کے ساتھ رابطے میں مشکلات پیش آرہے ہیں راستے بند ہونے کی وجہ سے اشیاء خوردونوش، غذائی قلت کی وجہ سے بھی سینکڑوں دیہاتوں اور گاؤں کے لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اس کے علاوہ علاقے میں موبائل نیٹ ورک کا نہ ہونے کی وجہ سے بھی تمام رابطے منقطع ہیں، دوسری جانب حالیہ سیلابی ریلوں میں ضلع بولان کچھی کے ڈپٹی کمشنر میر عمران ابراہیم بنگلزئی، اسسٹنٹ کمشنر بھاگ میر ظہیر احمد زہری، ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی بھاگ کریم بخش بجتی، تحصیلدار بھاگ سید اللہ یار شاہ دوپاسی، ڈی ایس پی میر اکرم گشکوری، ایس ایچ او پیر بخش بجتی نے بروقت اور موقع پر سیلابی متاثرین کو ریسکیو کرنے اور انہیں محفوظ مقامات پر پہنچانے کیلئے اپنے فرائض کو خوب اور احسن طریقے سے سرانجام دیتے ہوئے ایک ایماندار، مخلص اور انسان دوست آفیسر ہونے کا بھی بھرپور ثبوت دیئے جبکہ اس دوران محکمہ صحت ضلع بولان کچھی کی کارکردگی صفر ہے۔ محکمہ صحت ضلع کچھی جوکہ اس وقت اسکرین سے شارٹ ہے حالانکہ اس وقت پورے ملک خصوصاً ضلع کچھی تحصیل بھاگ میں ایمرجنسی کی صورتحال ہے لیکن محکمہ صحت ضلع کچھی خواب خرگوش میں مبتلا ہے جوکہ اس دکھ اور مصیبت کی گھڑی میں بھی محکمہ صحت کچھی اپنے ذمہ داریوں سے مکمل غافل ہے بھاگ شہر کا زمینی رابطہ بلوچستان کے دیگر علاقوں سے کٹا ہوا ہے کیونکہ سیلابی ریلوں کی وجہ سے بھاگ تا بختیار آباد روڈ کو کٹ لگا دیا گیا تھا جس کی وجہ سے اس وقت تک بھاگ تا بختیار آباد روڈ بحال نہیں ہوسکا اور اب بھی جہاں سے کٹ لگا ہوا ہے تو ان کٹ والے جگہوں سے پانی کا گزر ہے اس کے علاوہ بھاگ تا بختیار آباد روڈ پر کچھ پل بھی گرے ہوئے ہیں بھاگ شہر کا زمینی رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے گذشتہ ایک ہفتے سے بھاگ شہر میں اشیاء خوردونوش کا شدید قلت ہے جس میں خصوصاً ٹماٹر، پیاز، آلو سمیت تمام سبزی مکمل طور پر ناپید ہے جس کی وجہ سے عوام سخت اذیت میں مبتلا ہیں متاثرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر نصیر آباد، ڈی سی بولان کچھی، اسسٹنٹ کمشنر بھاگ سے پرزور مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں ہنگامی اور ایمرجنسی کی بنیادوں پر زمینی راستوں کو بحال کیا جائے اور متاثرہ علاقوں کیلئے فوری ریلیف کا بندوبست کیا جائے خصوصاً بھاگ تا بختیار آباد روڈ پر ہنگامی بنیادوں پر کام کو تیز کرکے روڈ کو بحال کیا جائے تاکہ اشیاء خوردونوش کی قلت فوری دور ہوسکے۔

اور اس سلسلے میں ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا۔

وسائل کم ہیں لیکن سیلاب زدگان کی ہر ممکن مدد کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے 200 سو ارب سے زائد کا نقصان ہوا ہے لوگوں کو اپنے بل بوتے پر دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے میں 25 سال لگیں گے لیکن حکومت انہیں بے یارو مددگار نہیں چھوڑے گی ہمارے وسائل کم ہیں لیکن لوگوں کی ہر ممکن مدد کریں گے، ملک میں خیموں کی کمی کا سامنا ہے صوبے میں خیموں کی کمی کا مسئلہ ایک دو روز میں حل کرلیں گے، 2 لاکھ ملازمین پر 95 فیصد جبکہ سوا کروڑ آبادی پر 5 فیصد بجٹ خرچ ہوتا ہے ایسے میں بلوچستان کو کیسے ترقی دے سکتے ہیں، قلیل مدت میں ریکوڈک معاہدہ، پرامن و شفاف بلدیاتی انتخابات، بجٹ کو بغیر کسی احتجاج کے پیش کرنے اور سب کو مطمئن کرنے جیسے معرکے سر کیے مصنوعی نمود و نمائش پر عملی کاموں کو ترجیح دے رہا ہوں، زیارت واقعہ پر جوڈیشل کمیشن بنایا ہے لیکن لواحقین اس میں پیش نہیں ہوئے بلوچستان اس وقت تاریخ میں پہلی بار ایسے بدترین حالات سے گزر رہا ہے صوبے میں پہلے بھی زلزلے اور سیلاب آئے لیکن وہ چند اضلاع تک محدود اور ان میں کبھی بھی اتنے بڑے پیمانے پر نقصانات نہیں ہوئے تھے جتنے اس بار ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت جن حالات سے گزر رہا ہے صوبے کو مدد کی ضرورت ہے مصیبت زدہ لوگوں تک پہنچنے کے لئے پوری کوشش کر رہے ہیں میں نے پہلے کہا تھا کہ جہاں کوتاہی ہوئی وہاں کی انتظامیہ معطل ہوگی مگر اب جو گزشتہ اڑھائی ماہ سے حالات دیکھ رہا ہوں انتظامی افسران ان میں اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں ایسے میں اگر کسی سے کوئی غلطی ہو جائے تو ان کے خلاف کارروائی کے حق میں نہیں ہوں قلعہ سیف اللہ میں ڈپٹی کمشنر کی معطلی کی تحقیقات کے بعد جو حقائق سامنے آئے ہیں وہ مختلف ہیں انکوائری رپورٹ جلد مکمل ہو جائیگی جس کے بعد تفصیلات سامنے لائیں گے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ حکومت کے خلاف میڈیا پر منفی خبریں دینے سے امداد کرنے والے اداروں، افراد میں بداعتمادی اور بدگمانی پیدا ہوگی جسکا نقصان صوبے کے سیلاب زدگان کو ہوگا میڈیا خامیوں کی نشاندہی ضرور کرے لیکن پہلے خبر کی تصدیق کرلی جائے تو بہتر ہے گزشتہ روز کوئٹہ میں جس طرح ڈیم ٹوٹنے کی خبر پھیلی اس سے افراتفری مچی اس واقعہ کی بھی تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں نصیرآباد ڈویژن کے اضلاع بارشوں سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں باقی علاقوں میں بھی بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے لیکن وہاں سے سیلاب کا پانی بہہ گیا ہے صوبے میں سڑکوں کا نیٹ ورک، مواصلاتی نظام، بجلی گیس کی ترسیل بری طرح متاثر ہوئے ہیں سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے سیلاب زدگان تک پہنچنے میں مشکلات آرہی ہیں جبکہ موسم کی خرابی کے باعث ہیلی کاپٹر کے ذریعے بھی آپریشن میں دقت ہوتی ہے وزیراعظم کو تجویز دی ہے کہ اشیاء خورد و نوش کی ترسیل کے لئے سی 130 جہاز بھی دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں وی آئی پی موومنٹ نہیں ہونی چاہیے اس سے انتظامیہ کی پوری توجہ ایک دورے پر مرکوز ہوتی ہے میں خود بھی بہت سے اضلاع میں اس لئے نہیں جا رہا کیونکہ میرے جانے سے انتظامیہ تین سے چار دن تک صرف ایک دورے کی تیاری کرے گی اس سے بہتر ہے وہ یہ وقت سیلاب زدگان کو ریلیف دینے میں صرف کریں۔ بلوچستان میں نقصانات انتہائی بڑی سطح پر ہوئے ہیں۔

متاثرین مشکل وقت میں صبر و استقامت سے کام لیں

کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور باجوا نے ضلع جھل مگسی میں سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر شرجیل نور نے انہیں سیلابی صورتحال کے بارے میں آگاہی فراہم کی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے کیے گئے اقدامات وریسکیو آپریشن کے حوالے تفصیل کے ساتھ آگاہی فراہم کی اس موقع پر کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا اور سیلاب متاثرین سے بھی ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ پاکستان آرمی سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنا رہی ہے پاک آرمی سیلاب متاثرین کو کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑے گی مشکل اور کٹھن حالات کا ہم سب نے مل کر جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کرنا ہوگا سیلاب متاثرین مصیبت کی اس گھڑی میں صبر اور استقامت سے کام لیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ آپ کی خدمت میں مصروف رہیں گے پاک آرمی اور ایف سی کے جوان آپ کی خدمت پر مامور ہونگے کسی صورت آپ کو اکیلا نہیں چھوڑا جائے گا جب تک سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی کا عمل پورا نہیں ہوتا تب تک پاک آرمی کے جوان خاموش نہیں بیٹھیں گے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو بھی ہدایات دیں کہ تمام تر توجہ سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے کاموں پر مرکوز کی جائے جن محکموں پر جو ذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں انہیں احسن انداز سے سرانجام دیں تاکہ عوام کے مسائل حل ہو سکیں ریسکیو آپریشن میں پاک آرمی اور ایف سی کے جوان ان کی ہر سطح پر مدد کرے گی ہمیں سیلاب متاثرین کی خدمت کو اپنا نصب العین سمجھ کر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی بحالی قومی فریضہ ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکن اقدام اٹھایا جائیگا حکومت، شہری انتظامیہ اور فوج مشترکہ طور پر اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ سڑکوں کے رابطوں کی بحالی کے لیے کوششیں مزید تیز کی جارہی ہیں ان خیالات۔ کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے جعفر آباد، ڈی ایم جے، نصیرآباد، جھل مگسی اور گنداواہ کا دورہ کیا۔ سیلاب نے پہلے سے ہی غربت کے مارے کو بری طرح متاثر کیا ہے جو کہ دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کو مزید مشکل بنا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ آبادی کو بڑے پیمانے پر امداد کی ضرورت ہے جس کے لیے حکومت، شہری انتظامیہ اور فوج مشترکہ طور پر اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ سڑکوں کے رابطوں کی بحالی کے لیے کوششیں مزید تیز کی جارہی ہیں جبکہ کئی علاقے اب بھی فضائی کوششوں پر منحصر ہیں۔ کمانڈر نے سیلاب متاثرین کو یقین دلایا کہ ان کی بحالی قومی فریضہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6　　Dated: 31 AUG 2022　　Page No. 17

ئی حکومت سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے کوشاں

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں کا ایک اندازے کے مطابق جو تخمینہ لگایا گیا ہے وہ 200 ارب روپے سے بھی زائد ہے جس میں صرف زراعت کی مد میں تقریباً 60 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا ہے، اسی طرح انفراسٹرکچر کی مد میں بھی اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں جبکہ انفراسٹرکچر اور مکانات کی از سر نو تعمیر کیساتھ ساتھ بحالی کیلئے مجموعی طور پر 200 ارب روپے سے زائد رقم بلوچستان کو ضرورت ہے جس کیلئے موجودہ صوبائی اور مرکزی حکومتیں ڈونر کانفرنس کے انعقاد کے ساتھ ساتھ مخیر حضرات سے بھی عطیات کی امید رکھے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سینئر صحافیوں سے ایک نشست کے دوران بتایا کہ موجودہ

پر یقین رکھتا ہوں سینڈک پراجیکٹ سمیت دیگر اہم صوبائی منصوبوں کے حوالے سے بھی بلوچستان اور یہاں کے عوام کے مفاد کو ملحوظ خاطر رکھا ہے جب میں نے اقتدار سنبھالا تو سرکاری

ملازمین ڈاکٹرز سمیت لوگ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے۔ محدود وسائل میں ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے یہ احتجاج ختم کرائے۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ ہم ہوں۔ ریکوڈک پراجیکٹ جیسے عظیم منصوبے میں ماضی کی حکومتوں کے مقابلے میں بلوچستان کو زیادہ حصہ دلانے کیلئے وفاقی اور متعلقہ کمپنی کو قائل کرنے میں کامیاب ہوا جو کہ نہ صرف بلوچستان

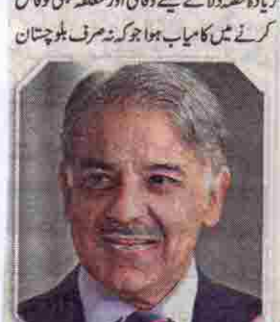

بلکہ پاکستان کیلئے مستقبل میں معاشی دروازہ ثابت ہوگا۔ بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کے خاتمے میں یہ پراجیکٹ اہم وکلیدی کردار ادا کریگا۔ میں باتوں پر نہیں بلکہ عملی اقدام چھوڑ کر پروٹوکول کے چکر میں لگ جاتی ہے جس سے امدادی کام متاثر ہوتے ہیں۔ میں دکھاوے نہیں بلکہ عملی کام کرنے پر توجہ مرکوز رکھنے کو اہمیت دے رہا ہوں اسی لئے مجھ پر تنقید کی جارہی ہے کہ میں شاید سویا رہتا ہوں ان باتوں میں کوئی حقیقت نہیں، ریلیف کے کاموں پر میری بھرپور توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ فرسٹ ٹائم جب میں پانچ ماہ کیلئے وزیراعلیٰ کے منصب پر فائز ہوا تھا تو میں سرگرم تھا کوئٹہ شہر سمیت مختلف مقامات کے طوفانی دورے کرتا تھا لیکن یہ دورے نمود ونمائش تھے میرے پاس وقت بھی کم تھا اور عملی کام نہیں ہو سکتے تھے لیکن اس بار میں نے اپنی تمام تر توجہ عملی کاموں اور اقدامات پر مرکوز رکھی ہے اور کام دکھائی بھی دے رہے ہیں۔ جو لوگ یہ تنقید کرتے ہیں کہ میں سویا رہتا ہوں یا زیادہ پہلے کی طرح سرگرم نہیں ہوں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ صوبے کے عوام اور مفاد کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہا

صوبائی حکومت ان نقصانات کا تخمینہ لگا رہی ہے، ایک اندازے کے مطابق پورے صوبے میں 200 ارب روپے سے زائد کے نقصانات ہوئے ہیں۔ بلوچستان کو مدد کی اشد ضرورت ہے صوبائی حکومت محدود وسائل میں سیلاب متاثرین کی مدد کر رہی ہے ہمارے پاس خیموں کی شدید قلت ہے، ریلیف کے بعد حکومت کو بحالی کے کام کا سب سے بڑے چیلنج کا سامنا کرنا پڑیگا۔ انہوں نے پاک افواج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں پاک افواج ہمارے ساتھ کھڑی ہیں۔ وزیراعظم اور آرمی چیف کا مشکور ہوں جو کہ تواتر سے بلوچستان کے دورے کر رہے ہیں، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں سیاست نہیں ہونی چاہئے ہم سب کو مل کر اپنے لوگوں کی مدد کیلئے آگے آنا چاہئے۔ میں فوٹو سیشن کا مخالف ہوں اسی لئے میں کوشش کر رہا ہوں کہ انتظامیہ اور وہ ادارے جو کہ ریلیف کا کام کر رہے ہیں انہیں ڈسٹرب نہ کیا جائے کیونکہ اگر مجھ سمیت دیگر اعلیٰ حکام وزٹ کرتے ہیں تو انتظامیہ ریلیف کا کام

محدود وسائل میں سرکاری ملازمین سمیت اپنے عوام کے مسائل کو حل کریں، ہماری حکومت نے کم عرصے میں تاریخی عوامی بجٹ پیش کیا اور تاریخ میں پہلی مرتبہ بجٹ کے موقع پر اسمبلی کے سامنے کوئی احتجاج نہیں ہوا۔ یہ کریڈٹ ہماری حکومت کا ہے جو کہ یہ ثابت کرتا ہے کہ ہم صحیح ٹریک پر جا رہے ہیں عوامی خدمت ہمارا شعار ہے اور ہم اس سے غافل نہیں۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے دس ارب روپے کا اعلان کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں ہونے والی تباہ کاریاں بڑے پیمانے پر ہوئی ہیں خصوصاً انفراسٹرکچر 90 فیصد تباہ ہوا زراعت میں فصلیں اور باغات تباہ ہوئے لوگوں کے لاکھوں مال مویشی پانی بہا کر لے گیا۔ مکانات تباہ ہونے سے لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے اور آج بھی یہ لوگ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں 250 سے زائد قیمتی جانوں کے ضیاع کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے ہیں ایسے میں ان کی امداد اور بحالی کیلئے صوبائی حکومت کے تخمینے کے مطابق 200 ارب روپے سے زائد کی ضرورت ہے لیکن دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ ابھی تک مخیر حضرات سمیت وہ ادارے جو کہ امدادی کاموں و عطیات کی فراہمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں وہ اس طرح سے بلوچستان کا رخ نہیں کر رہے جس طرح سے ماضی میں زلزلے اور سیلاب میں آتے آئے ہیں اس مقصد کیلئے وزیراعلیٰ کا جو فنڈ قائم کیا گیا ہے اطلاعات کے مطابق اس میں بھی عطیات دینے کا رجحان انتہائی کم ہے صرف ریکوڈک پراجیکٹ کیلئے معاہدہ کرنے والی کمپنی کے علاوہ کسی بڑے ادارے یا بزنس مین نے اس میں کوئی عطیہ یا حصہ نہیں ڈالا، اس کیلئے بڑی قومی سیاسی جماعتیں بھی خاموش ہیں ان کی طرف سے بھی کوئی ہل جل دکھائی نہیں دے رہی ماسوائے جماعت اسلامی کے جس کے اس حوالے سے قائم شعبے اپنے طور پر کام کر رہے ہیں اور اس جماعت کے رضا کار حکومت کی امدادی سرگرمیوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق قومی ومذہبی اور قوم پرست جماعتوں کو چاہئے کہ وہ بھی اس نازک صورتحال میں اپنے لوگوں کی مدد کو آگے آئیں اور اپنی اپنی جماعت کے کارکنوں کو ہدایت جاری کریں کہ وہ حکومتی امدادی سرگرمیوں میں اپنی خدمات سرانجام دینے کیلئے آگے آئیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق حکومت بلوچستان کو بھی چاہئے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے اور اس حوالے سے ایک ایسی مربوط پالیسی وحکمت عملی مرتب کرے جس میں ماضی کی طرح کرپشن کی جو داستانیں جنم لیتی رہی ہیں اس تاثر کی بیخ کنی ہو اور متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے ملنے والی رقم و فنڈز کا صحیح استعمال ہو اور حقداروں کو حق ملے جس کیلئے اسے اچھی شہرت کے حامل سرکاری آفیسران کے توسط سے ان امدادی سرگرمیوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے اقدامات کرنے ہونگے اور تمام سیاسی جماعتوں اور سوسائٹی کے افراد کو بھی ان سرگرمیوں کے حوالے سے اعتماد میں لینے کی ضرورت ہے تاکہ اس عمل کو صاف وشفاف بنایا جا سکے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 18

جنگل کی آگ: ناقابل تلافی نقصانات

کوہ سلیمان خطے کے شرغلئی علاقے کے رہائشی اپنی بدقسمتی پر افسوس کررہے ہیں کیونکہ ان کی آمدنی کا واحد ذریعہ 'چلغوزے کے درخت' تھے لیکن سب کچھ جنگل میں لگنے والی آگ کی نذر ہوگیا اور برسوں کی محنت اور مستقبل کی آمدن جل کر خاکستر ہوتے ہوئے دیکھنے

رفیع اللہ مندوخیل

والوں کو ناقابل تلافی نقصانات ہوئے ہیں۔ جب مقامی افراد کوہ سلیمان پر لگنے والی آگ سے مقابلہ کررہے تھے تو ملک کے دیگر حصے اس صورتحال سے بے خبر تھے۔ 9 مئی کے روز 'فیس بک' پر ایک ویڈیو گردش کرنے لگی جس میں کوہ سلیمان کی سب سے بلند چوٹی پر لگنے والی تباہ کن آگ کو دکھایا گیا تھا۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے یہ آگ تیزی سے پھیل گئی۔ ہوا کے دوش پر بھڑکتے شعلے بہت تیزی سے پھیلتے ہوئے پہاڑ کی ڈھلانوں میں لگے چلغوزے کے اونچے درختوں کو تباہ کرتے گئے۔ 16 مئی کو سازئی اور شرغلئی کے علاقوں میں بھی آگ پھیلنا شروع ہوگئی اور زرغون زوار تک پہنچ گئی۔ مقامی افراد جن کی اکثریت چلغوزے کے جنگلات سے براہ راست مستفید ہوتی تھی اس پوری صورتحال میں بے یار و مددگار تھے۔ کوہ سلیمان کے قریب سرکی گاؤں کے تین افراد آگ بجھانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے جھلس کر ہلاک ہوئے۔ ان کی لاشیں بھی ناقابل شناخت تھیں۔ صوبائی اور وفاقی حکومت نے اس آگ کا نوٹس لیتے ہوئے امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا۔ مقامی رضاکاروں کے ساتھ ساتھ فرنٹیئر کور اور لیویز کے اہلکاروں اور ریسکیو 1122 کے اہلکاروں نے کئی روز تک آگ کو بجھانے کی جدوجہد کی۔ آگ بجھانے والے کیمیائی مادے اور چارسو فائر بالز کے استعمال کے بعد بھی یہ آگ نہ بجھی تو آرمی ہیلی کاپٹروں کی بھی مدد لی گئی لیکن یہ کوشش بھی بے سود ثابت ہوئی۔ آگ کے چودھویں روز ایران سے آگ بجھانے والا جہاز (الیوشن 76) آیا جس نے آگ کو بجھایا اور اسے مزید پھیلنے سے روکا۔ اس کے نتیجے میں جنگل مزید تباہی سے بچ گیا۔ اسی ایرانی جہاز نے حال ہی میں ترکی، آرمینیا اور جارجیا کے جنگلات میں لگنے والی آگ بھی بجھائی تھی۔ فضا سے پانی ڈالنے کے علاوہ فائر لائن اور خندق کھودنے جیسے روایتی طریقے بھی آگ کو محدود رکھنے میں مددگار ثابت ہوئے۔ یہ تمام تر کاوشیں رنگ لائیں لیکن تب تک بہت دیر ہوچکی تھی اور بہت زیادہ نقصان ہوچکا تھا۔ کوہ سلیمان پر لگنے والی آگ ایک قدرتی چیز ہوسکتی ہے لیکن اس کی وجوہات کا اب تک تعین نہیں ہوسکا۔ بلوچستان کے سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات دوستانی جمالدینی کا کہنا ہے کہ آگ کوہ سلیمان کے نزدیک موسیٰ خیل زمری میں آسمانی بجلی گرنے کے باعث شروع ہوئی۔ آگ کی اصل وجہ کی کھوج لگانی چاہیے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے حادثات سے بچا جاسکے۔ ایک اندازے کے مطابق مذکورہ آگ کے نتیجے میں کم از کم ایک تہائی جنگل متاثر ہوا ہے۔ پاکستان اسپیس اینڈ اپر ایٹماسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) کی جانب کی جانے والی ابتدائی جانچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تقریباً پندرہ دنوں تک تیزی سے پھیلنے والی آگ کے نتیجے میں چلغوزے اور زیتون کے لگ بھگ 19 لاکھ درخت جل گئے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس نقصان کا ازالہ ہونے میں 100 سال کا وقت لگے گا! انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (IUCN) پاکستان کی سروے رپورٹ کے مطابق مذکورہ آگ کے نتیجے میں 1542 ہیکٹرز پر محیط مقامی افراد کے زیر ملکیت جنگل میں چلغوزے کے 8 لاکھ 40 ہزار 50 درخت متاثر ہوئے اور آگ سے تقریباً 4 ارب روپے کا نقصان ہوا ہے۔ کوہ سلیمان پہاڑی سلسلہ خوبصورت اور محسور کن مناظر سے مالا مال ہے۔ ساتھ ہی یہ اونچائی پر واقع دنیا کے سب سے بڑے چلغوزے کے جنگلات کے حوالے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہاں مقامی چلغوزے کے علاوہ نشتر کے درخت اور نایاب جنگلی جانور بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ منفرد جنگل یہاں کی 90 فیصد مقامی آبادی کے روزگار کا بھی ذریعہ ہے اور یہاں طرح طرح کے مقامی پھول پودے بھی موجود ہیں۔ پاکستان دنیا میں چلغوزہ پیدا کرنے والے سرفہرست پانچ ممالک میں سے ایک ہے اور بعض اندازوں کے مطابق خشک میوہ جات کی عالمی طلب کا چندرہ فیصد پاکستان پورا کرتا ہے۔ ملک میں چلغوزے کی کل پیداوار کا تقریباً 74 فیصد اسی کوہ سلیمان نامی پہاڑی سلسلے سے حاصل ہوتا ہے۔ فوڈ اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن (FAO) کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس علاقے میں چلغوزے کے جنگلات 26 ہزار ہیکٹر (ایک ہیکٹر میں تقریباً 970 درخت ہوتے ہیں) پر پھیلے ہیں۔ ان جنگلات سے سالانہ تقریباً 6 لاکھ 75 ہزار کلوگرام (675 میٹرک ٹن) چلغوزہ حاصل ہوتا ہے اور چلغوزے کے ہر درخت کی مالیت سالانہ پچیس سے پینتیس ہزار ہوتی ہے۔ چلغوزے کے درخت صرف درخت ہی نہیں بلکہ مقامی افراد کا ذریعہ معاش بھی ہیں۔ چلغوزے کا درخت عموماً تیس سال کی عمر میں پھل دینا شروع کرتا ہے۔ ان جنگلات میں دو سو سال پرانے درخت بھی موجود ہیں لیکن اکثر درخت درمیانی یا کم عمر کے ہیں۔ ان درختوں کو دوبارہ لگانے اور انہیں پھل دینے کی عمر تک لانے میں کئی دہائیاں لگ جائیں گی۔ چلغوزے کی توڑائی کا سیزن ستمبر، اکتوبر میں شروع ہوتا ہے۔ درختوں پر سے پائن کونز کو توڑنے کے بعد اونٹوں پر لاد کر پہاڑوں سے نیچے لے جایا جاتا ہے۔ اس کو روایتی طریقے سے پراسیس کرنے کے بعد چلغوزے کو ژوب کے بازار بھیج دیا جاتا ہے جہاں سے وہ ڈیرہ اسمٰعیل خان، بنوں، کوئٹہ، لاہور، راولپنڈی اور کراچی بھیجا جاتا ہے۔ چلغوزے پر معاشی انحصار کرنے والی مقامی آبادی فکرمند ہے جبکہ آگ سے نہ صرف مقامی افراد بلکہ تاجروں اور پورے خطے پر منفی اثر پڑا ہے۔ آگ سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے بین الاقوامی برادری اور وفاقی حکومت کو قلیل اور طویل مدتی جامع منصوبہ بنانا چاہئیں اور ٹھوس عملی اقدامات بھی ضروری ہیں۔ متاثرہ افراد کو دوبارہ جنگلات سے روزگار حاصل کرنے تک مالی امداد دی جائے یا انہیں روزگار کے متبادل مواقع فراہم کئے جائیں۔ سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے چلغوزے کی تجارت کرنے والوں کی بحالی وقت کی ضرورت ہے۔

1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 8

Beyond comprehension

Balochistan is passing through hard times, difficult phase of history, and entire region from the sea shores of Mekran coastal belt to chaman and from the semi-arid land of Taftan Chagai to Dera Bugti residents have been facing worst destruction. Irony of the time is that the infrastructure built during British period has also started declining after torrential rains and flash flooding in the streams. Bridges, dams, railway tracks and roads networks have been devastated and ruined. The stormy rains have devastated the most backward, helpless and helpless province of Balochistan. Balochistan has also lost its century old railway connection with rest of the country; continuous rain shower for more than 30 hours have also destroyed the capital city of Quetta brick by brick. The communication system has failed railway and flight services are also closed, in short communication with the rest of the country through land and aerial routes has also been cut off. Beyond doubt rains are unpredictable and unprecedented but poor planning and feeble infrastructure is also responsible for the miseries and problems.

Once again we are watching towards international donors for the help, it is likely that the international community will resolve this great humanitarian disaster and will announce more aid. Another thing to be felt is that the countries that give aid to Pakistan in every difficult time have not made any announcement yet which shows that Pakistan is suffering from global isolation even in difficult times of the worst destruction. Along with that political entities are still engaged in politics, although the need of the hour is that all kinds of political confrontations and pulling each other's legs should have been stopped. The situation is automatically increasing the popularity of Imran Khan, even though PTI is in power in two

provinces and there are victims of floods has not yet received adequate relief. The Punjab and KP government are still acting apathetically, while there have been large-scale deaths in southern Punjab and millions of livestock have been swept away in floods. Government and arch rival PTI has registered cases against each other, blame and claim game is still in continuation, without giving importance to the sufferings of the common men. The current situation does not want politics and politicians to be mentioned, but there is no option without bringing their actions under discussion.

Due to increase in electricity and gas prices and nerve shattering inflation people are dissatisfied with the government's performance, while the government's lack of ability to deal with the recent calamities has further weakened the situation. Current situation preparing ground for Imran Khan and pitch of his voice is also not in low pitch, he has got an opportunity to put the incompetence and failure of his government on the Shehbaz Sharif, government, which is limited to an area of 25 kilometers. It is not uncommon for the administration to put a hold on all routine operations in times of extraordinary circumstances. The doom brought upon by the ongoing monsoon season has never been witnessed before and quite expectedly, everyone in the government machinery is overwhelmed with the back-breaking relief and rehabilitation measures.

Floods damage crops on 190,000 acre in Balochis

Staff Report

QUETTA: Director General Agricultural Balochistan Abdul Wahab Kakar and Director General Department of Agricultural Engineering Balochistan Syed Bashir Ahmad Agha have said that the crops, orchards and 15,800 tubewells, ponds and solar systems on an area of 190,000 acres have been damaged due to stormy rains and flood lanes in Balochistan.

The estimate is 98 billion rupees. The Department of Agriculture had initially sent a summary to the Chief Minister of Balochistan on the instructions of the Provincial Minister of Agriculture, Mir Asadullah Baloch, in which 52 billion rupees had been requested to compensate the losses caused to the agriculture sector, due to rains and flooded rails.

All the dozers of the department have been working to protect the dams and keep the roads open for traffic. It is related to agriculture and 66% of the people get employment from agriculture. Due to the recent stormy rains and flooded rails, where other sectors have been damaged, the people associated with the agriculture sector have also faced losses of billions of rupees.

He said that due to stormy rains and flooded rails in Balochistan, standing crops and gardens on an area of 1 lakh 90 thousand acres were destroyed, while more than 15 thousand 800 tubewells, ponds and solar systems were damaged, which is estimated to be about 98 billion rupees.

He said that the Department of Agriculture Teams comprising of officers are busy working day and night to drain standing water and repair ponds on agricultural lands across Balochistan so that the lands can be prepared for the Rabi crop. He said that the federal and provincial government should ensure the supply of pulses, oilseeds, wheat and other crops seeds, fertilizers and other financial support to the zamindars for the upcoming Rabi Faisal in Balochistan so that the losses in the agriculture sector can be remedied.

He said that on the instructions of the provincial government and the provincial agriculture minister, a joint survey of the losses in the agriculture sector was conducted, which included the officers of the agriculture department, district administration and PDMA. He said that on the instructions of the Provincial Minister Zaat Mir Asad Baloch, the Department of Agriculture had asked for 52 billion rupees from the provincial government through a summary to compensate the losses caused to the agriculture sector during the first and second spell of rains, while the third and fourth spells of rains. Agriculture has also been damaged on a large scale due to the spell.

He said that the provincial government should ensure the immediate provision of funds to the agriculture department so that the landowners can recover the losses and rebuild tubewells, ponds and solar systems so that agriculture can be restored. He said that during the rains and floods in Balochistan, dozers and other machinery of the Agricultural Engineering Department of Balochistan were used to protect the dams and open the closed roads to reduce the hardships of the people.

He said that for the elimination of encroachments on the flood drains, the provincial government has formed teams under the leadership of Deputy Commissioners who will ensure the elimination of the encroachments so that there is no obstacle in the flow of flood water.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

6

Bullet No.

Dated: 31 AUG 2022 Page No. 22

سیلاب سے ہونے والے نقصانات کی بحالی و آبادکاری مشکل ترین مرحلہ

مزید وسائل کے حصول کی حکمت عملی وضع کی جائے

بلوچستان میں سیلاب سے 20 اضلاع اور لاکھوں افراد شدید متاثر ہوئے' 65ہزار سے زائد مکانات تباہ' شاہراہیں اور سڑکیں بہہ گئیں' صوبے میں 25 چھوٹے ڈیم ٹوٹ گئے۔78 دیگر ڈیمز میں دراڑیں پڑ چکی ہیں لاکھوں ایکڑ زرعی رقبے کونقصان پہنچا جبکہ 450 سولر ٹیوب ویلز بھی متاثر ہوئے۔صوبے میں ہلاکتوں کی تعداد 250 سے تجاوز کر چکی ہے بلوچستان کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی اور ریل رابطہ اب تک منقطع ہے سوئی گیس کی پائپ لائن بہہ جانے سے صوبے کے عوام اس سہولت سے بھی محروم ہوگئے ہیں جبکہ بجلی کے انفراسٹرکچر کو جونقصان پہنچا ہے اس کی وجہ سے 700 میگا واٹ بجلی کی قلت پیدا ہوگئی ہے وزیراعظم کو یہ تفصیلات ضلع جعفرآباد کے سیلاب زدہ علاقے کے دورے پر فراہم کی گئیں وزیراعظم شہبازشریف نے متاثرین کی امداداور بحالی کے لئے بلوچستان کودس ارب روپے کی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والی تباہی وبربادی اتنی زیادہ ہے کہ اس کا ازالہ کرنے کیلئے ملک بھر کے عوام خصوصا مخیّر شخصیات اور دوست ممالک کا تعاون درکار ہوگا۔آرمی چیف جنرل قمر باجوہ نے بھی سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی آبادکاری کے لئے مخیّر حضرات کوآگے آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بحالی اور آبادکاری کا عمل اتنا آسان نہیں اس کی تکمیل میں کئی سال لگیں گے۔وفاقی اورصوبائی حکومتوں اور مسلح افواج کے وسائل محدود ہیں ہمیں نہ صرف اپنے عوام بلکہ بیرونی دنیا کے تعاون کی بھی ضرورت ہوگی سیلاب کے ریلے تباہی وبربادی کے انمٹ نقوش چھوڑتے ہوئے اب ختم ہونے کے قریب ہیں لیکن تقریبا چار کروڑ افراد کسی نہ کسی طرح متاثر ہوئے ہیں کم سے کم ایک کروڑ افراد کھلے آسمان تلے عارضی خیموں یا اپنے ہاتھوں سے بنائی گئی عارضی پناہ گاہ میں بیٹھے ہیں جہاں نہ کھانا پانی ہے نہ ہی دیگر ضروریات پوری کرنے کا کوئی وسیلہ یہ لوگ حکومت کی امداد فلاحی تنظیموں کے سہارے پر شب وروز گزار رہے ہیں اب ان کی بحالی اور آبادکاری کا انتائی مشکل مرحلہ درپیش ہے جو بڑے پیمانے پر وسائل کا تقاضہ کرتا ہے۔اس سے بھی مشکل مرحلہ انفراسٹرکچر کی بحالی کا ہے۔چھوٹے بڑے ڈیمز بجلی کی ٹرانسمیشن لائنیں' گیس کی تنصیبات' ٹیوب ویلز سرکاری دفاتر سب ہی سیلاب سے تباہ ہوچکے ہیں انکی تعمیر نو اور بحالی کے لئے فنڈز کا بندوبست کرنا صرف حکومت کی ذمہ داری ہے۔بین الاقوامی اداروں ممالک اور تنظیموں کی جانب سے جتنی رقم کے وعدے کئے گئے ہیں ان سے یہ کام مکمل ہونے والا نہیں اس کے لئے مزید وسائل درکار ہونگے۔حکومت کوایک بار پھر بین الاقوامی امداد کے حصول کے لئے سفارتی کوششیں بروئے کار لانا ہونگی۔اس کے ساتھ ساتھ سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے اور پیشگی اقدامات کے حوالے سے بھی جامع حکمت عملی وضع کرنا ہوگی سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کو انسان روک تو نہیں سکتا لیکن ان سے ہونے والے نقصانات کوکم سے کم سطح پر رکھنا انسانوں ہی کی ذمہ داری ہے دنیا کے بہت سے ممالک نے سیلاب اور زلزلوں کی تباہ کاریاں کم سے کم رکھنے کیلئے کامیاب حکمت عملی اور منصوبہ بندی کی ہے۔پاکستان کوبھی اس سمت آگے بڑھنا ہوگا۔یہ کام مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔وطن عزیز میں ہر شعبے کے ماہرین اور افرادی قوت موجود ہے پھر دنیا کے تجربات ہمارے سامنے ہیں ان سے استفادہ کرتے ہوئے سیلاب اور زلزلوں کے نقصانات محدود رکھنے کے منصوبے تشکیل دیئے جائیں اوران پر مرحلہ وار عمل کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بار بار ہونے والے ان نقصانات سے بچانہ جاسکے۔

Balochistan remains disconnected from rest of country

Gas, power supplies to Quetta, other parts of province stay suspended

SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan remained disconnected from the rest of the country for the fifth consecutive day on Monday as rain-induced floods severely damaged road and rail infrastructure while gas and power supplies to Quetta and other parts of the province stayed suspended for the fourth day straight.

"Restoration of gas supply would take four to five days," an official of the Sui Southern Gas Company (SSGC) told *The Express Tribune*, adding that an SSGC technical team reached the flooded area via helicopter to start the repair work.

"The technical team is facing difficulties in the repair work," he mentioned.

The authorities also failed to restore power supply to Quetta and other parts of Balochistan as floods severely damaged 220kV transmission line in Bolan.

Floods across Balochistan left thousands of people homeless and they were in desperate need of support. Particularly, thousands of people had taken refuge along a highway in the Naseerabad Division.

"The entire (Naseerabad) division is flooded and inundated and there is no dry space," Balochistan Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo said.

He said Pakistan Army and the civilian administration launched a massive rescue and relief operation across Balochistan to shift the people to safe places.

"I admit that the people are still without shelter," Bizenjo said, adding that the federal government approached the Turkish and Iranian governments to provide tents to the affected people.

"Currently, there are no tents," the CM told a group of journalists on Monday.

Pakistan Army, Frontier Corps (FC) and the civil administration evacuated hundreds of people on Monday in Naseerabad and shifted them to safe places.

"Military helicopters are engaged in the rescue and relief operation," the ISPR said.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 31 AUG 2022 Page No.

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے ارکان اسمبلی میر ظہور بلیدی اور میر عارف محمد حسنی ملاقات کررہے ہیں

قائمقام گورنر جان جمالی سے ایرانی قونصل جنرل سیلاب سے جاں بحق افراد کیلئے فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے رکن اسمبلی اصغر اچکزئی ملاقات کررہے ہیں